باہتمام مہتمم کتب خانہ نامی جناب محمد ... صاحب ...

M IMRAN AZAM HAMDANI

والذین جاهدوا فینا لنهدینهم سبلنا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ و المنۃ کہ دریں ایام فرخندہ فرجام مسرت انجام

کتاب مستطاب نسخہ المجرب مفید ہر شیخ و شاب

مجربات شیخ سنوسی

رحمۃ اللہ علیہ

از تالیفات عالم علامہ فاضل یگانہ مولانا صالح امام

ابی عبداللہ محمد بن یوسف السنوسی الحسنی الحسینی رحمۃ اللہ علیہ

بترجمہ و تصحیح و اہتمام

سنہ ۱۹۱۴ء

M IMRAN AZAM HAMDANI

بار دوم   قیمت مجلد علاوہ محصول ڈاک ۱/۸/۰

۷۸۶

دیباچہ از مترجم

الحمد للہ وکفیٰ وسلام علیٰ عبادہ الذین اصطفیٰ

سید شیخ سنوسی حسنی الحسینی رضی اللہ عنہ کا نام نامی و اسم گرامی تمام علماء عرب و عجم کے مجالس علمیہ میں بڑی شان و شکوہ و عزو وقار سے لیا جاتا ہے۔ کیونکہ عرب آپکے بیعت و ارادت کے حلقہ بگوش ہیں۔ بلاد عرب کے چپہ چپہ پر زوایا سنوسیہ کا سلسلہ پھیلا ہوا ہے اور ہر ایک زاویہ میں شیخ سنوسی کے نائب واجب التعظیم شیخ موجود ہیں جو اپنی علمی و عملی جد و جہد سے مسلمانان عرب کو مستفید کرتے ہیں۔ آپکی نہایت نفیس و مفید تصنیفات سے جو علماء عرب و عجم نے بیشمار فوائد حاصل کئے ہیں اور کر رہے ہیں وہ کسی تعریف کے محتاج نہیں۔

الحمد للہ کہ آج خدا اللہ کریم نے محض اپنے فضل سے ہندوستان بھر میں سب سے پہلے اس عاجز کو آپکی ایک ایسی اعلیٰ و عجیب تصنیف کا صحیح اور مستند ترجمہ کر کے برادران ہند کی خدمت کیلئے موفق کیا جس سے ہر سلیم الطبع کمتر شخص کو آپکے ذخائر علمیہ و طرق عملیہ کا پتہ چل جائیگا۔ یہ کتاب آپکی تالیفات و تعلیمات کا ایک معجون خزانہ مطلوبہ علی صاحبہا الصلوٰۃ والتحیۃ کا عجیب خلاصہ ہے جو جنہ اور عمدہ لطیفہ اسرار خفیہ مخفیہ متبوعہ و دقائق لطیفہ کا گنجینہ کہنا بجا ہے جو خدا تعالیٰ نے آپ پر القا کئے۔ اور آپ نے اپنے حلقہ کے متعلق مشائخ اور مریدو دوستوں اور عام مسلمانوں کو بتلائے اور خود تجربہ کر کے نہایت صحیح و مفید پائے۔

اس میں بہت سے عجیب و غریب الاثر عملیات۔ وظائف۔ ادعیہ اور اعمال مجربات روحانیہ بیان کئے گئے ہیں جو انسان کے روزانہ حاجات کیلئے از بس کارگر و مفید ہیں واللہ علیٰ کل شیء قدیر

محمد معظم مولوی فاضل مہتمم کتب خانہ نامی پنجاب لاہور بازار کشمیری

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

M IMRAN AZAM HAMDANI

شیخ ابو عبداللہ سید محمد بن یوسف سنوسی حسنی" جو جلیل القدر امام بہت بڑے عالم باعمل خدا رسیدہ ہیں اللہ ان پر رحمت کرے اور ان سے راضی ہو اور انکو خوشنود کرے۔ اور انکی ذات بابرکات اور انکے علوم نافع سے ہمیں اور تمام مسلمانوں کو متمتع کرے۔ فرماتے ہیں:"

سب تعریف اللہ تعالیٰ کے لئے جو جود و کرم کا صاحب ہے جس کی عام نعمتوں کا فیض سب بندوں کو پہنچا ہوا ہے اور اللہ تعالیٰ ہمارے سید و مولے حضرت محمد صلعم پر جو سب سے بہتر ہیں عرب و عجم میں تمام دنیا کی طرف مبعوث ہوئے ہیں" اور انکی آل و اصحاب پر ہمیشہ کے لئے ایسی صلوٰۃ و سلام نازل فرمائے جنکو میں اس دن کے لئے جس میں قدم پھسل پھسل جائینگے اپنا ذخیرہ بنانا چاہتا ہوں اور اپنی نعمتوں کے شمار کے مطابق بہت بہت سلام بھیجے۔

اما بعد فوائد کے طالب پر مخفی نہ رہے کہ میں ان اوراق میں چند اعمال اور فوائد و اسرار اور عمدہ ذخائر ذکر کرنے چاہتا ہوں جو بحمد اللہ تعالیٰ میرے عمل میں اتفاقیہ یا اور تجربے سے صحیح ثابت ہوئے۔ سو اللہ تعالیٰ سے مدد طلب کرتے ہوئے انکو یکے بعد دیگرے بیان کرتا ہوں۔

(پہلا عمل) جس شخص کو اللہ تعالیٰ کی طرف کوئی حاجت ہو یا کسی فکر و اندوہ یا مشکل میں مبتلا ہو یا اس پر کوئی مصیبت ٹوٹ پڑے اسے چاہیئے آدھی رات کے قریب اٹھے اور سنت کے مطابق اچھی طرح وضو کرکے دو رکعت نفل پڑھے اور جو سورۃ یا آیت سہولت سے پڑھ سکے پہلا عمل

اُن میں پڑھے جب نماز سے فارغ ہو تو قبلہ رو بیٹھ کر ہزار مرتبہ یہ درود شریف پڑھے:-

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ صَلٰوةً تَحُلُّ بِهَا

اے اللہ ہمارے سردار اور ہمارے مولیٰ حضرت محمد اور ان کی آل اصحاب پر ایسا درود بھیج جس کی برکت سے

عُقْدَتِیْ وَتُفَرِّجُ بِهَا كُرْبَتِیْ وَتُنْقِذُنِیْ بِهَا مِنْ وَّحْلَتِیْ وَتُقِیْلُنِیْ بِهَا

تو میری مشکلات آسان فرمادے اور میری تنگی کو کشادگی سے بدل دے اور مشکل میں پھنسنے سے مجھے رہائی بخشے اور میری لغزش سے

مِنْ عَثْرَتِیْ وَتَقْضِیْ لِیْ بِهَا حَاجَتِیْ وَتُبَلِّغُنِیْ بِهَا اُمْنِیَّتِیْ۔

درگذر کرے اور اسکی بدولت میری حاجت پوری کرے اور اسکے وسیلے سے مجھے میری آرزو مراد تک پہنچا دے

ایسا کرنے سے اس کی مشکل کو اللہ تعالیٰ حل کرے گا۔

دوسرا عمل دوسرا عمل جس کی خواہش ہو کہ خواب میں اپنے کسی پیارے دوست وغیرہ کو دیکھے۔ خواہ وہ زندہ ہو وفات پا چکا ہو یا اور کسی قسم کی حاجت ہو تو چاہیے رات کو باوضو پاک بستر میں پاکیزہ[1] اور سفید رنگ خوشبودار لباس پہنکر علیحدہ مکان میں رات گذارے۔ اور سونے سے پہلے دو رکعت نماز ادا کرے پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سات مرتبہ سورہ وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا پڑھے اور دوسری میں بعد سورہ فاتحہ سورہ وَاللَّیْلِ اِذَا یَغْشٰی سات مرتبہ اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد اپنی طاقت کے مطابق درود شریف کا جو صیغہ یاد ہو کثرت سے پڑھے۔ اور یہ تعویذ لکھکر سر کے نیچے رکھکر سو جاوے بفضلہ تعالیٰ اسکی مراد حاصل ہوگی اور جو اسنے نیت کی تھی وہ خواب میں دیکھے گا۔ وہ تعویذ مبارک یہ ہے........

ا	ل	م	ص
ل	م	ص	ا
م	ص	ا	ل
ص	ا	ل	م

تیسرا عمل تیسرا عمل جو شخص اپنی خواب میں کسی گمشدہ شخص کو دیکھنا چاہے جس کی خبر نہیں آتی اور یہ

[1] پاکیزہ ہونے میں یہ بھی داخل ہے کہ طیب حلال کمائی کا ہو ۱۲-

معلوم کرنا چاہے کہ کیا وہ زندہ ہے یا فوت ہو گیا ہو۔ یا کوئی بات اس سے دریافت کرنا چاہے
تو سونے سے پہلے وضو کرکے صحت سے پاکیزہ کپڑے پہنے اور رو بقبلہ پاک بستر میں
داہنی کروٹ پر لیٹے۔ اور سورہ والشمس وضحٰہا اور واللیل اذا یغشٰے۔ اور والتین والزیتون
اور قل ہو اللہ احد سات سات مرتبہ پڑھ کر یہ دعا پڑھے ٭

اَللّٰھُمَّ بِحَقِّ مَا تَلَوْتُہٗ مِنْ کَلَامِکَ الْقَدِیْمِ الَّذِیْ اَنْزَلْتَہٗ عَلٰی
الٰہی تیری قدیم کلام کی طفیل جس کو میں نے پڑھا وہ جسکو تو نے اپنے نبی پاک، اور
نَبِیِّکَ وَرَسُوْلِکَ الْکَرِیْمِ اَرِنِیْ فِیْ مَنَامِیْ ھٰذَا مَا ھُوَ کَذَا وَ
رسول کریم پر نازل فرمایا مجھے اپنی اس نیند میں فلاں فلاں
کَذَا بِقُدْرَتِکَ یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ وَاجْعَلْ لِّیْ مِنْ اَمْرِیْ ھٰذَا
امر اپنی قدرت سے دکھلانے۔ اے برتر بزرگ شان۔ اور اس مشکل سے میرے لئے
فَرَجًا وَّمَخْرَجًا یَا عَلِیْمُ یَا حَکِیْمُ وَبَیِّنْ لِّیْ فِیْ نَوْمِیْ ھٰذَا مَا یَدُلُّنِیْ
کشادگی اور سبیل بنا دے اے دانا حکمت والے اور کریم اپنے فضل سے اس خواب میں مجھ پر ایسی بات ظاہر
عَلٰٓی اِجَابَةِ دَعْوَتِیْ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ بِفَضْلِکَ یَا کَرِیْمُ
کردے جو میری دعا کے قبول ہونے پر دلالت کرے۔ بیشک اے میرے مولا تو ہر چیز پر قادر ہے

سو اگر پہلی ہی شب میں اپنا مقصود دیکھ لے تو بہتر ورنہ دوسری رات میں یہ عمل کرے ورنہ تیسری رات
میں سات دن تک۔ سو اگر ساتویں رات بھی اپنے مقصد کو نہ پہنچے تو یقین کرے کہ عمل میں کوئی
قصور ہو گیا ہے۔ پھر از سر نو اسکو صحیح طور پر کرے ضرور انشاء اللہ تعالیٰ اپنی مراد کو
پہونچیگا۔ اور یہ عمل مجرب اور صحیح ہے اس کی تاثیر میں ہرگز شبہ نہیں ٭

؎ اس وقت جس امر کا ارادہ کیا ہے اسکو خیال میں رکھے ۱۲

چوتھا عمل

چوتھا عمل جس شخص کا ارادہ ہو کہ خواب میں وہ چیز دیکھے جو اسکے دل میں ہے۔ تو سونے کے وقت یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ رَبَّ اِبْرَاهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَمُوْسٰى وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَعِيْسٰى وَ

اے اللہ رب ابراہیمؑ اور اسمٰعیلؑ اور موسیٰؑ اور اسحاقؑ اور یعقوبؑ اور عیسیٰؑ کے اور

رَبَّ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ الَّذِيْ قَدَّسْتَهٗ تَقْدِيْسًا وَرَبَّ

رب محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جس کو تو نے خوب مقدس و مطہر بنایا۔ اور رب

جِبْرِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ مُنَزِّلَ التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالزَّبُوْرِ

جبرئیلؑ اور میکائیلؑ اور اسرافیلؑ کے۔ اے اتارنے والے توریت اور انجیل اور زبور

وَالْفُرْقَانِ الْجَلِيْلِ اَرِنِيْ فِيْ مَنَامِيْ هٰذَا مَا تَرٰى فِيْهِ الْخَيْرَ وَالْخَيْرَاتِ وَالْبَرَكَاتِ

اور فرقان بزرگ کے مجھے خواب میں وہ چیز دکھلا جو تیرے علم میں خیر اور بہت سی نیکیاں و برکتیں شامل ہو

تو بیشک جس چیز کا ارادہ کرے گا وہ ان کی برکت سے اسکو دیکھیگا۔ اور مناسب ہو

کہ اس دعا کے بعد قرآن مجید کا یہ کلمہ بھی زیادہ کرے: یا جو چیز جاننی ہو یہاں تک کہ اسپر

نَبَّاَنِیَ الْعَلِیْمُ الْخَبِیْرُ یَا خَبِیْرُ یَا مُخْبِرُ

نیند غالب ہو جائے اور اسے پڑھو

مجھے صاحب علم و باخبر نے مطلع کیا۔ اے باخبر اے باخبر کرنے والے میں اپنا دھیان اس چیز کی طرف

متوجہ رکھو جس کو خواب میں دیکھنا چاہتا ہے۔ بلا شک اللہ تعالیٰ خواب میں ظاہر ہوگا

پانچواں عمل

پانچواں عمل جو شخص اپنے دشمن پر غالب و مظفر ہونا چاہے اور دکھتا ہو اس سے جس قدر ہو سکے دعاء آئینہ حضرت شیخ رضی اللہ عنہ پڑھا کرے انشاء اللہ تعالیٰ اسپر تیر و تلوار کی وار نہ چلیگی اور دشمن سے کوئی تکلیف اسے نہ پہنچیگی۔ اور جب تک اس دعا کا ورد رکھیگا کوئی دکھ درد اسے نہ پہنچیگا یہاں تک کہ موت بھی اسکے پاس نہ آئیگی۔ اور جب اللہ تعالیٰ اسکی روح قبض کرنا

چاہیگا اُسدن اُسکو اس دعا کے پڑھنے کی توفیق نہ دیگا۔ وہ دعا یہ ہے:-

بسم اللہ الرحمن الرحیم وصلی اللہ علی سیدنا ومولانا محمد

شروع اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا۔ اور اللہ تعالیٰ رحمت نازل کرے ہمارے سردار و مولیٰ حضرت محمد صلعم پر

وعلی آلہ وصحبہ وسلم تسلیما دائما۔ حرست نفسی ودینی و

اور انکی آل اصحاب پر ہمیشہ ہمیشہ کے لئے درود و سلام بھیجے۔ میں نے نگہبانی کرائی اپنی جان اور دین اور اپنے

اھلی ومن حضرنی ومن غاب عنی بالحی الذی لا یموت والجأت

اہل و عیال کی اور جو شخص میرے پاس ہیں یا میرے پاس سے غائب ہیں اس خدا سے جو زندہ ہے جسکو کبھی موت نہیں [illegible]

ظھری وحفظ ذلک الی الحی القیوم الذی لا یموت واصبحت

اس امر میں اس حی قیوم کی طرف التجا کی جو کبھی نہیں مریگا۔ اور میں نے صبح کی

وامسیت فی جوار اللہ الذی لا یرام ولا یستباح وفی ذمتہ وضمانہ

اور شام کی اس حق کی پناہ میں جسکو کوئی قصد نہیں کر سکتا اور مباح نہیں ہو سکتی اسکی ذمہ اور ضمان

الذی لا یخفر ضمان عبدہ واستمسکت بعروۃ اللہ الوثقی ربی

میں جسکے بندے کی ضمان میں خلاف نہیں کیا جاتا اور تھام لی میں نے اللہ تعالیٰ کی مضبوط رسی کو جو میرا [illegible] اور

ورب السموات والارض لا الہ الا ھو فاتخذہ وکیلا توکلت

آسمانوں اور زمین کا رب ہے جس کے سوا کسی کی عبادت نہیں ہے اسی کو اپنا کارساز بنا۔ میں نے اللہ تعالیٰ پر توکل

علی اللہ واعتصمت باللہ وفوضت امری الی اللہ نعم القادر

کیا اور اللہ کے ساتھ میں نے پناہ پکڑی اور اپنا کام اللہ تعالیٰ کو سپرد کیا۔ وہ اچھا قادر اور

المعین فاللہ خیر حافظا وھو ارحم الراحمین۔ وصلی اللہ علی

مددگار ہے۔ اور اللہ بہتر نگہبان ہے اور وہ سب رحم کرنے والوں سے زیادہ مہربان ہے۔ اور اللہ تعالیٰ رحمت بھیجے

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضَآءَ

حضرت محمد صلعم اور انکی آل و صحابہ پر اپنی مخلوقات کی گنتی کے مطابق اور اپنی ذات کی خوشنودی

نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ

اور اپنے عرش کے تول اور اپنے کلموں کی سیاہی کے مقدار درود و سلام بھیجیے۔

اور مناسب ہے کہ اس دعا کے پورا کرنے کے بعد یہ آیت بھی زیادہ کرے:

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ

بیشک تمہارے پاس تمہاری جانوں میں سے رسول آیا جسپر تمہارا مصیبت میں پڑنا گراں ہے تمپر بہت نہایت

عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ

حریص ہے وہ مومنوں کے حال پر نہایت شفیق و مہربان ہے پس اگر وہ منہ پھیریں تو تو کہہ مجھے اللہ کافی ہے اسکے سوا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

کوئی معبود نہیں میں نے اسکو وکیل پکڑا اور وہ بڑے عرش کا رب ہے۔

ایک حدیث میں رسول خدا صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا جو شخص لَقَدْ جَآءَكُمْ سے آخر سورۂ براءت تک آیتیں پڑھے وہ اس دن میں نہیں مریگا۔ اور ایک روایت میں ہے کہ اسدن وہ قتل نہ کیا جاویگا۔ نہ اسپر لوہے کا دھار دار ہتھیار چلیگا اور جو شخص کسی رات میں ان دونوں آیتوں کو پڑھے گا۔ تو اسکو بھی یہی فائدہ حاصل ہوگا۔ اس حدیث کو ابن الحسن بن علی قرطبی نے کنز الاسرار میں ذکر کیا ہے۔ اور ایک روایت میں اسطرح آیا ہے کہ جو شخص ہر روز سات مرتبہ یہ آیت پڑھے:

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

پر اگر وہ منہ پھیریں تو کہہ کافی ہے مجھکو اللہ اسکے سوا کوئی معبود نہیں اسپر میں نے بھروسہ کیا۔ اور وہ صاحب ہے عرش عظیم کا۔

اللہ تعالیٰ اسکی آخرت اور دنیا کی تمام مہموں کی کفایت کریگا۔ خواہ صدق دل سے اسکو پڑھے خواہ یونہی زبانی پڑھے شیخ سنوسی کہتے ہیں اس ذکر کی بڑی قدر کرنی چاہیئے اور اسکے پڑھنے سے کبھی سستی نہ کرنی چاہیئے کیونکہ اکثر اذکار و اوراد صدق دل اور حضور قلب پر موقوف ہیں۔ اور اس ذکر کے پڑھنے والے کو مطلقاً خواہ حضور قلب سے پڑھے خواہ غفلت سے رحمت الٰہی شامل حال ہے اور محض زبانی پڑھنے سے انکا دنیوی اور مطالب اخروی کی کفایت کا وعدہ ہے سو یہ ایسی نعمت ہے کہ اس کا شکر کوئی انسان ادا نہیں کرسکتا۔ اور جو اجر اسپر مترتب ہے کوئی اسکا اندازہ نہیں کرسکتا۔

فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ وَالْمِنَّةُ اَوَّلًا وَّاٰخِرًا وَّبَاطِنًا وَّظَاهِرًا

سو اللہ ہی کے لئے ہے تعریف اور احسان اوّل و آخر اور باطن اور ظاہر میں

چھٹا عمل

(چھٹا عمل) جو شخص چاہے کہ اس کی عمر زیادہ ہو اور دشمنوں پر مظفر و منصور ہو اور اس کے رزق میں کشائش ہو اور برے حال کی موت سے محفوظ رہے تو اسے صبح و شام تین مرتبہ

سُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْءَ الْمِيْزَانِ وَمُبْلَغَ الْعِلْمِ وَمُنْتَهَى الرِّضْوَانِ	وظیفہ پڑھنا
میں اللہ کو پاکی سے یاد کرتا ہوں ترازو بھر اور انتہائے علم کے برابر اور انتہائے رضامندی کے موافق	چاہیئے۔

ساتواں عمل

(ساتواں عمل) سو عا آیہ ہر مطلب کیلئے مجرب ہے جسکو کوئی خوف ہو وہ اسے پڑھے خواہ انسان سفر میں ہو یا حضر میں۔ وہ دعا یہ ہے:۔

جَعَلْتُ نَفْسِيْ وَمَالِيْ وَجَمِيْعَ مَا اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيَّ مِنَ النِّعَمِ فِيْ حِمَى اللّٰهِ

میں نے اپنی جان اور مال اور تمام نعمتوں کو جو اللہ تعالیٰ نے عطا فرمائی ہیں۔ اللہ کی رکھوالی میں دیا جس کا

الَّذِيْ لَا يُرَامُ وَفِيْ جِوَارِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يُخْفَرُ وَفِيْ نِعْمَةِ اللّٰهِ الَّتِيْ لَا

کوئی قصد نہیں کرسکتا۔ اور اللہ کی پناہ میں جسمیں کوئی خیانت نہیں کرسکتا اور اللہ کی نعمت میں کہ جسکو کوئی

تدرک وفی ستر اللہ الذی لا یھتک وفی حرز اللہ المنیع وفی

پہنچ نہیں سکتا۔ اور اللہ کے ستر میں رکھا جس کی پردہ دری نہیں ہو سکتی اور اللہ کے زبردست قلعہ میں اور اللہ کی

ودائع اللہ التی لا تضیع وجار اللہ محفوظ ومن اعتصم بہ

امانت میں جو کبھی ضائع نہیں ہوتیں اور اللہ کی پناہ محفوظ ہے۔ اور جو شخص اللہ کے ساتھ بچاؤ کرے

فھو معصوم وجل جلال اللہ ولا یخلو مکان من اللہ وذلت

وہ بچا لیا گیا۔ اور اللہ کا جلال بزرگ ہے اللہ کی قدرت و علم سے کوئی مکان خالی نہیں جو آنکھ بھی

کل عین نظرت بی باذن اللہ وسبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ

نظر لگانا چاہے اللہ کے حکم سے وہ ذلیل ہوگی۔ اور اللہ کو پاک جانتا ہوں اور سب تعریف اللہ کے لئے اور اللہ کے

الا اللہ واللہ اکبر ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم

سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے۔ برائی سے پھرنے اور بھلائی کی طاقت نہیں مگر اللہ برتر و بزرگ کے ساتھ

اشرق نور اللہ وظھر امر اللہ ونفذ حکم اللہ وثبت عز اللہ

اللہ کا نور روشن ہوا اور اللہ کا امر ظاہر ہوا۔ اللہ کا حکم نافذ جاری ہوا۔ اللہ کی عزت برقرار ہے۔ بچے بلا

ودفعت البلاء والاعداء بلا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم

اور دشمنوں کو دور کیا۔ لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم سے۔ سو جلدی

فسیکفیکھم اللہ وھو السمیع العلیم حسبی اللہ ونعم الوکیل حسبی اللہ

بچائے گا تجھ کو ان سے اللہ اور وہ سنتا جانتا ہے۔ اللہ مجھ کو کافی ہے اور اچھا کارساز ہے۔ اللہ مجھے ہر شے سے کافی

من کل شیء اللہ یغلب کل شیء لا یقف لامر اللہ شیء اللہ القاھر اللہ

ہے اللہ ہر چیز پر غالب ہے۔ اللہ کے امر کے مقابلہ میں کوئی چیز نہیں ٹھہر سکتی۔ اللہ زبردست ہے۔ اللہ

الغالب مذل کل جبار عنید ناصر الحق کیف کان لہ الحول

غالب ہے ہر سرکش جبار کو ذلیل کرنے والا ہے جس طرح بھی ہو حق کی امداد کرتا ہے۔ اسی کے لئے سب طاقت

وَالْقُوَّةِ وَالسُّلْطَانِ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خَامِدُوْنَ

اور قوت اور غلبہ نہیں ہے وہ مگر ایک چیخ ۔ سو ناگاہ وہ بجھے پڑے ہیں۔

(آٹھواں عمل) یہ عمل بشرط ملازمت و مداومت دفع دشمن کے لئے نہایت مجرب ہے۔ جو کوئی فجر کی نماز میں پہلی رکعت میں فاتحہ کے بعد سورۂ الم نشرح اور دوسری میں فاتحہ کے بعد سورۂ فیل یا الم تر ہمیشہ پڑھا کرے تو انشاء اللہ تعالیٰ کبھی اس پر دشمن کا قابو نہ چلیگا حضرت امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ نے دعویٰ کیا ہے یہ عمل مجرب ہے جس میں کسی قسم کا شک و شبہ نہیں

(نواں عمل) یہ عمل دشمنوں اور چوروں سے محفوظ رہنے اور ہر آفت سے بچے رہنے کے لئے مجرب ہے۔ جو شخص ان کو پڑھتا رہا کرے یا لکھ کر اپنے پاس رکھے بفضلہ تعالیٰ کبھی کوئی نقصان نہیں دیکھے گا۔ وہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کا اسم حفیظ مع آیات مذکورہ کے ... یا لکھ کر اپنے پاس رکھے :-

فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ۔ لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْۢ بَيْنِ

سو اللہ بہتر ... اور وہ سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے ... اس کے ... ہیں سامنے

يَدَيْهِ ... يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ۔ اِنَّا نَحْنُ ... وَاِنَّا

... اس کی حفاظت کرتے ہیں ... بیشک ہم نے ... اور بیشک ہم ہی

... حٰفِظُوْنَ۔ اَللّٰهُ حَفِيْظٌ عَلَيْهِمْ وَمَا اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ۔ اِنْ كُلُّ

... اللہ ... اور تو ان پر مقرر کیا ہوا نہیں ... کوئی جی

نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ۔ وَمَا اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِحَفِيْظٍ۔ وَاِنَّ عَلَيْكُمْ لَحٰفِظِيْنَ

نہیں ... ہے ... اور تو نہیں ... نگہبان ... تم پر ...

وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً۔ اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

اور وہ ... اپنے بندوں کے اوپر اور ... تم پر نگہبان بھیجتا ہے ۔ بیشک میرا رب ہر چیز پر

حفظ وحفظناها من كل شيطان رجيم۔ وحفظا من

نگہبان ہے اور بچایا ہم نے اسکو نگاہ رکھی ہر شیطان مردود سے اور بچاؤ

كل شيطان مارد۔ وحفظا ذلك تقدير العزيز العليم۔ والله

ہر شیطان شریر سے اور بچاؤ یہ ہے اندازہ غالب دانا کا اور اللہ نے

من ورائهم محيط بل هو قرآن مجيد في لوح محفوظ

اُن کے پیچھے سے احاطہ کر رکھا ہے۔ بلکہ وہ قرآن بزرگ ہے لوح محفوظ میں

دوسواں عمل جو شخص سفر کا ارادہ رکھتا ہو۔ اور چوروں یا رہزنوں کی ایذا سے ڈرتا ہو تو رستے کے درمیان جا کر قبلہ رخ کھڑا ہو اور دعا آئندہ پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ سفر کر سالم و غانم اپنے گھر واپس آویگا اور اللہ تعالیٰ اُسے ہر بلا سے محفوظ رکھیگا وہ دعا یہ ہے:

بسم الله الرحمن الرحيم اللهم صل على محمد نبي الرحمة

شروع اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان ہے نہایت رحم والا۔ اے اللہ رحمت بھیج حضرت محمد پر جو رحمت کے نبی ہیں

وكاشف الغمة وهادي الأمة صلاة تعصمنا بها من الآفات

اور غم کے دور کرنے والے امت کے ہادی ایسا درود بھیج جس کے سبب سے ہمیں آفات سے محفوظ رکھے

وتدفع بها عنا البليات اللهم إني توسلت إليك بألف ألف

اور جس کی برکت سے تو ہم سے بلاؤں کو دفع کرے۔ اے اللہ میں نے تیری طرف وسیلہ پکڑا ہے دس لاکھ

قل هو الله أحد أمامي مددو ألف ألف قل هو الله أحد

قل ہو اللہ احد کا میرے آگے مدد ہے دس لاکھ قل ہو اللہ احد کا

ورائي كذا في سندي والف الف قل هو الله أحد عن يميني

میرے پیچھے اسی طرح میرے سہارا ہے اور دس لاکھ قل ہو اللہ احد میرے داہنے

تحرزت بالملك والولد والالف الف قل هو الله احد عن شمالي

[illegible] قل هو الله [illegible] [illegible]

تنجيني من كل همّ وكرب دخلت في درع الله الحصين الازلي

[illegible] سب کے محبوب کی کوٹ میں داخل ہوا [illegible]

دخلت في حفظ الله المنيع الابدي قفلته لا اله الا الله محمد

[illegible] حفاظت میں داخل ہوا [illegible]

رسول الله قفلته لا حول ولا قوة الا بالله العلي العظيم

[illegible]

نقل من نسخة بخط امير المؤمنين علي بن ابي طالب كرم الله وجهه

[illegible] امیر المؤمنین علی [illegible]

یہ عمل بھی مجرب ہے۔ اور سورۂ یٰسین اور سورۂ صف اور سورۂ قریش کو تلاوت کرنا

بھی سفر و حضر میں ہر چیز سے امان ہے

[illegible] مسافر کی حفاظت کے لئے یہ عمل مجرب ہے کہ سات کنکر [illegible]

[illegible] کہ سات حرف پڑھ کر [illegible] ایک کنکر اٹھائے [illegible] ق

[illegible] قاف [illegible] ایک حرف کا [illegible]

[illegible]

[illegible] پہلا [illegible] چوتھا [illegible]

[illegible] ساتوں کنکر [illegible]

[illegible]

صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا

سو وہ بہرے ہیں - گونگے ہیں - اندھے ہیں - سو وہ نہیں

اور دوسرے کو یوں پڑھ ...

أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنَاكُمْ عَبَثًا وَأَنَّكُمْ إِلَيْنَا لَا

کیا تم نے خیال کیا ہے کہ ہم نے تم کو بیکار پیدا کیا ہے اور یہ کہ تم ہماری طرف نہیں

اور تیسرے کو یوں پڑھ کر ...

وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ

اور بنا دی ہم نے ان کے سامنے ... دیوار ...

فَهُمْ لَا اور ... يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ إِنِ اسْتَطَعْتُمْ

سو وہ نہیں ... اے گروہ جن و انس ... اگر تم سے ہو سکے

أَنْ تَنْفُذُوا مِنْ أَقْطَارِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ فَانْفُذُوا لَا ...

کہ نکل جاؤ ... آسمانوں ... اور زمین ... نکل جاؤ ... نہیں

... وَاللَّهُ غَنِيٌّ ...

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

قولہ۔ اور دوسرے کو اٹھا دے اور کہے اَلْحَقُّ اور تیسرے کو اٹھا دے

اس کا قول حق ہے

وَلَهُ اور چوتھے کو یہ کہہ کر اٹھا دے اَلْمُلْكُ پھر قبلہ کی طرف منہ کرکے

اور اسی کا ملک ہے

ایک کو اپنے سامنے یوں کہہ کر پھینکے جِبْرَئِیْلُ اَمَامِیْ اور دوسرے کو پس پشت

جبرئیل میرے آگے ہے

ڈالدے اور کہے مِیْکَائِیْلُ خَلْفِیْ اور تیسرے کو اپنے داہنے یہ کہتے ہوئے

اور میکائیل میرے پیچھے ہے

ڈالدے اِسْرَافِیْلُ عَنْ یَمِیْنِیْ اور چوتھے کو یہ کہتے ہوئے بائیں جانب پھینک کے

اسرافیل میرے داہنی ہے

عِزْرَائِیْلُ عَنْ یَسَارِیْ وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَائِهِمْ مُّحِیْطٌ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ

عزرائیل میرے بائیں ہے اور اللہ ان کے پیچھے سے ان کا احاطہ کرنے والا ہے بلکہ وہ قرآن

مَّجِیْدٌ فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ | پھر ذیل کی تین کنکریاں کو مٹھی میں | وَاِذَا قَرَأْتَ

بزرگ ہے لوح محفوظ میں | لے لے اور یہ آیتیں پڑھے | اور جب تو قرآن

الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَیْنَكَ وَبَیْنَ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا

پڑھتا ہے ہم نے تیرے اور ان لوگوں کے درمیان جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے ایک پردہ

مَّسْتُوْرًا وَّجَعَلْنَا عَلٰی قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ یَّفْقَهُوْهُ وَفِیْ اٰذَانِهِمْ

کر دیا چھپا ہوا اور رکھے ہم نے ان کے دلوں پر پردے کہ اس کو نہ سمجھیں اور ان کے کانوں میں

وَقْرًا وَاِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِی الْقُرْاٰنِ وَحْدَهٗ وَلَّوْا عَلٰی اَدْبَارِهِمْ

بوجھ اور جب تو قرآن میں اپنے رب کو اکیلا یاد کرتا ہے تو وہ بھاگ کر پیٹھ پھیر کے چل دیتے ہیں

نفوراہ۔ اولئک الذین طبع اللہ علی قلوبہم وسمعہم وابصارہم

پھر جاتے رہ وہ ہے لوگ ہیں جنکے دلوں اور کانوں اور آنکھوں پر اللہ تعالیٰ نے مہر کر دی

واولئک ہم الغفلون۔ افرایت من اتخذ الٰہہ ہوٰہ واضلہ

اور وہ لوگ وہی غافل ہیں۔ کیا تو نے اس شخص کو دیکھا جسنے اپنی خواہش کو اپنا معبود بنالیا اور اللہ نے

اللہ علی علم وختم علی سمعہ وقلبہ وجعل علی بصرہ غشٰوۃ

گمراہ کر دیا جانتے بوجھتے اور اسکے کانوں اور دل پر مہر لگا دی اور اسکی آنکھوں پر پردہ ڈال دیا

فمن یہدیہ من بعد اللہ افلا تذکرون۔ لا تخاف درکا ولا

سو کون ہدایت کریگا اسکو اللہ کے بعد کیا پس تم سوچتے نہیں۔ نہیں خوف کریگا پکڑ جانے کا اور نہ ڈریگا

تخشٰی۔ لا تخف انک من الآمنین۔ لا تخف انک انت الاعلٰی

ڈریگا۔ مت ڈر تو امن پانے والوں سے ہے۔ مت ڈر تو ہی غالب رہے

لا تخف ولا تحزن انا منجوک واہلک۔ لا تخف انی لا یخاف

مت ڈر اور غم کر ہم بچا لیں گے تجھ کو اور تیرے گھر والوں کو۔ مت ڈر میرے پاس نہیں ڈرتے

لدی المرسلون۔ لا تخافا اننی معکما اسمع واری۔ لا تخف

جو بھیجے ہوئے ہیں۔ تم دونوں مت ڈرو میں تمہارے ساتھ ہوں سنتا ہوں اور دیکھتا۔ مت ڈر تو

نجوت من القوم الظلمین۔ واللہ یعصمک من الناس۔ انا کفینک

ان لوگوں سے بچ نکلا۔ اور اللہ بچائیگا تجھے لوگوں سے۔ ہم کافی ہیں تجھ کو ٹھٹھا کرنے والوں کو

المستہزءین۔ فسیکفیکہم اللہ وہو السمیع العلیم

سے بچانے کو۔ سو کفایت کریگا انکی طرف سے تجھے اللہ اور وہ سننے والا جاننے والا ہے

پھر ان تینوں کنکروں کو اپنی جیب میں رکھے خواہ اپنے سرہانے میں سوتے وقت

اپنے سفر کے پاس اللہ تعالیٰ کے فضل اور قدرت سے کسی قسم کی تکلیف و رنج نہ دیکھیگا

انشاء اللہ تعالیٰ

چودھواں عمل یہ ہے جو کوئی اپنے سفر [illegible] سے پہلے [illegible] میں اپنے ہاتھ سے اشارہ کر کے یہ اسماء سات مرتبہ پڑھے تو چوری وغیرہ سے امن میں رہیگا یا لکھ کر اپنے سامان میں یا صندوق میں حفاظت سے رکھ دیوے یا [illegible] حفاظت سے چھپا کر رکھے تو بھی یہی فائدہ حاصل ہوگا [illegible] ہیں۔ (چودھواں عمل)

اَللّٰہُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِہٖ [illegible] لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ [illegible] الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا [illegible]

[illegible]

پندرھواں عمل یہ ہے جس شخص کا دل کسی خاص بات [illegible] جو اس کی کوئی چیز کھو گئی یا اس کا ارادہ ہو کہ اللہ تعالیٰ [illegible] کا مختصر نقش یہ ہے [illegible] (پندرھواں عمل)

اَللّٰھُمَّ یَا جَامِعَ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّا رَیْبَ فِیْہِ اِنَّ اللّٰہَ لَا یُخْلِفُ

[illegible]

اِجْمَعْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ [illegible] مجرب

[illegible] عمل [illegible] ہوتا ہے

[illegible] کے بعد [illegible] کرنے کے [illegible] میں اور [illegible] شکر [illegible] کی خواہش [illegible] ایک [illegible] ہے واللہ ولی التوفیق۔

[illegible]

چودھواں عمل ۱۴ چودھواں عمل جس شخص کے دل میں کسی خاص عورت کی محبت و خواہش ٹھہر گئی ہو
اور اُسکے نکاح کرنے پر قادر نہ ہو اور چاہے کہ اُس سے اسکو صبر آجائے اور اُس کے
دل میں اُسکا خیال تک نہ آئے تو چاہیئے کہ حروف اور آیات آیندہ تین دن تک
علی الصباح تین تین مرتبہ اپنی ہتھیلی یا کسی برتن میں لکھ کر نہار منہ زبان سے چاٹ لے
تو اُسکا محبوب اُس کے دل سے بھول جاویگا اور کبھی اُسکا خیال اس کے دل میں
نہ گذریگا۔ وہ حروف و آیات یہ ہیں ا-ب-ق-ا-ل-ہ-و-ل-و-ر-ک-م-ہ-

وَقِيلَ الْيَوْمَ نَنْسَاكُمْ كَمَا نَسِيتُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَا وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ

اور کہا جاویگا آج ہم تمہیں بھول جاتے ہیں جیسے تم اس دن کی ملاقات کو بھول گئے تھے، اور بھول گیا اسکو جو بھیجے

يَدَاهُ وَلَقَدْ عَهِدْنَا إِلَىٰ آدَمَ مِن قَبْلُ فَنَسِيَ وَلَمْ نَجِدْ لَهُ عَزْمًا

اسکے دونوں ہاتھوں نے۔ اور بیشک ہم نے پہلے آدم سے عہد کیا تھا تو وہ بھول گیا، اور ہم نے اسکا پختہ ارادہ نہ پایا

وَكَذَٰلِكَ الْيَوْمَ تُنسَىٰ كَذَٰلِكَ يَنسَىٰ فُلَانُ بْنُ فُلَانَةَ كَذَا وَكَذَا

اور ایسے ہی آج تو بھلا دیا جائیگا اسی طرح فلاں فلانی کا بیٹا ایسے ایسے کو بھول جاوے

پندرھواں عمل ۱۵ پندرھواں عمل جس شخص پر جسمانی شہوتوں کی خواہش غالب ہو اُسے چاہیے اللہ تعالی
کے اسمائے حسنی میں سے جن ناموں میں ی آتی ہے جیسے حلیم۔ قدیر۔ سمیع
بصیر۔ علی۔ عظیم۔ کبیر۔ رحیم۔ عزیز۔ کریم وغیرہ اُن کو کسی صاف
پاکیزہ برتن میں سات دن ایک ایک مرتبہ لکھ کر دھووے اور نہار پیوے تو باذن اللہ تعالی
شہوات کی خواہش اُسکے دل سے سرد ہو جاوے گی۔

سولھواں عمل ۱۶ سولھواں عمل [illegible] یہ ہے کہ اگر کوئی ریشم کے سفید پرچہ میں بعد نماز جمعہ کے
[illegible]

اللہ تعالیٰ کا اسم وَدُوْدُ لکھ کر اسکے بعد چھتیس مرتبہ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ لکھو پھر تین ۳
مرتبہ مُحَمَّدٌ نَّبِیُّ اللّٰہِ تو اللہ تعالیٰ اُسے نیکی اور طاعت پر قوت عطا فرماویگا اور شیطانوں کی
چھیڑ چھاڑ سے بچا دیگا اور جو شخص اس پرچہ کو بازو پر رکھے اللہ تعالیٰ لوگوں کے دلوں
میں اسکی محبت ڈالدیگا۔ اور جو شخص آفتاب نکلتے وقت اس پرچہ پر نظر کیا کرے
اور ساتھ ہی درود شریف پڑھا جاوے۔ تو بفضلہ تعالیٰ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم کا دیدار فرحت آثار بکثرت اسکو میسر ہوا کریگا اور اسکی دینی حاجتیں اللہ تعالیٰ پوری کیا کریگا ۔
سترہواں عمل جو شخص چاہے کہ جمال باکمال رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خواب
میں دیکھے دو رکعت نماز ادا کرے ہر رکعت میں سورہ فاتحہ ایک مرتبہ اور سورہ قل ھو اللہ
احد سولہ مرتبہ پڑھے اور نماز سے فارغ ہو کر تین مرتبہ یہ دعا پڑھے۔

یَا مُحْسِنُ یَا مُجْمِلُ یَا مُنْعِمُ یَا مُتَفَضِّلُ اِلٰی وَجْهِ نَبِیِّكَ مُحَمَّدٍ

اے احسان کرنیوالے اے نیکی کرنیوالے اے نعمت دینیوالے اے فضل کرنیوالے مجھے تیرے نبی حضرت محمد صلی اللہ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

علیہ وآلہ وسلم کے (نورانی) چہرے کا دیدار دکھا

تو انشاء اللہ تعالیٰ ضرور رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب میں دیکھیگا ۔

اٹھارہواں عمل یہ بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کے لئے ہے جو شخص
آپ کی زیارت کا خواہشمند ہو اسے چاہئے کہ سونے سے پہلے غسل کرکے دو رکعت نماز
پڑھے اور بعد سلام کے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اَللّٰهُمَّ لَكَ سُبْحَانَ

یہ دعا پڑھے
شروع اللہ رحمٰن رحیم کے نام سے جو نہایت مہربان رحم والا۔ اے اللہ تیرے ہی لئے پاکی ہے

عَلٰی عَظَمَتِكَ وَعَلٰی مُلْكِكَ وَمُنْتَهَی الرَّحْمَةِ مِنْ رِّضْوَانِكَ

تیری عظمت پر اور تیری بادشاہی پر اور تیری خوشنودی اور رضامندی سے نہایت مہربانی ہے

اللھم لک الحمد حمدا ینبغی لکرم وجھک وعز جلالک اللھم

اے اللہ تیرے لئے تعریف ہے جیسی تیری ذات کی بزرگی اور تیرے جلال کی عزت کے لئے مناسب ہے اے اللہ

لک الحمد علی دوام احسانک وحسن عبادتک اللھم انی

تیرے لئے تعریف ہے تیرے احسان کی ہمیشگی اور تیری عبادت کی خوبی پر اے اللہ میں تجھ سے

اسألک بالقرآن العظیم ونور وجھک الکریم الذی اشرقت

سوال کرتا ہوں وسیلہ قرآن بزرگ کے اور تیری ذات کریم کے نور کے وسیلہ سے جس سے

بہ السموات والارضون واسألک باسمک الذی تنزل بہ

آسمان اور زمین روشن ہوگئے ہیں اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے اس نام کے وسیلہ سے جس کی وجہ سے

الصلوۃ والرحمۃ علی من تشاء من عبادک اللھم انت

رحمت اور درود نازل ہوتے ہیں جس پر تو چاہتا ہے اپنے بندوں میں سے اے اللہ تو

الھنا وانت علی کل شیء قدیر اسألک اللھم بحق دعوتنا

معبود ہے اور تو ہر چیز پر قادر ہے اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بحق اس دعا کے

بہ ان ترینی فی منامی ھذا سیدنا ومولانا محمدا رسول

کہ اس نیند میں مجھے ہمارے سردار اور مولیٰ حضرت محمد رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وصحبہ عدد خلقہ ورضاء

صلی اللہ علیہ وآلہ وصحبہ وسلم کا دیدار نصیب کر درود بھیج اللہ ان پر مخلوقات

نفسہ وزنۃ عرشہ ومداد کلماتہ وسلم

کی گنتی اور اپنی ذات کی خوشنودی اور عرش کے وزن اور کلمات کی سیاہی کی مقدار درود وسلام

دسواں عمل محی الدین کی ابن عربی بادشاہوں اور امیروں کے مہربان ہونے کے

ہے۔ جو شخص حاکم سے ڈرے اور آئندہ اسماء پڑھے وہ نجات پائیگا اگرچہ تلوار کے نیچے ہو
اور جو شخص جیلخانہ کے پاس گذرے اور اس کے دروازے پر یہ اسماء پڑھے تو کوئی اسیر
داخل نہ ہوگا بفضلہ تعالیٰ۔ اور جو ایسے لوگوں کے پاس جاوے جو اس سے دشمنی رکھتے ہوں
اور پڑھ کر ان پر پھونک دے تو انشاءاللہ تعالیٰ وہ اس سے محبت کرنے لگیں گے
اور یہ اسماء ہر بیماری اور ہر بلا سے رکھتے ہیں۔ وہ اسماء یہ ہیں:-

نَجَّنِي لُطْفُ اللّٰهِ بِلُطْفِ صُنْعِ اللّٰهِ بِجَمِيلِ سِتْرِ اللّٰهِ

اللہ تعالیٰ کی پوشیدہ مہربانی سے اللہ کی صنع کے لطیف ہونے کی بدولت اللہ کی پردہ پوشی کی خوبی سے

بِسَرِيعِ عَفْوِ اللّٰهِ بِيَسِيرِ كَرَمِ اللّٰهِ بِإِغَاثَةِ جُودِ اللّٰهِ

اللہ کی بے نظیر معافی کی برکت سے اللہ کی جلدی پہونچنے والی بخشش سے اللہ تعالیٰ کی جود کی دادرسی سے

بِأَلْفِ أَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ دَخَلْتُ فِي كَنَفِ اللّٰهِ

دس لاکھ لا حول ولا قوۃ الا باللہ کے ذریعے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی پناہ میں داخل ہوگیا

وَتَمَسَّكْتُ بِكِتَابِ اللّٰهِ وَاسْتَجَرْتُ بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ

اور کتاب اللہ سے میں نے تمسک کیا اور حضرت رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امان میں

وَسَلَّمَ بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ بِبَقَاءِ مُلْكِ اللّٰهِ بِلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا

آیا۔ اللہ کی سلطنت کے ہمیشہ رہنے کے سبب اللہ کے ملک کے باقی رہنے کی طفیل لا حول ولا قوۃ الا باللہ

بِاللّٰهِ حَجَبْتُ نَفْسِي بِحِجَابِ اللّٰهِ وَمَنَعْتُهَا بِآيَاتِ اللّٰهِ وَحَصَّنْتُهَا

کی بدولت میں نے اپنی جان کو اللہ کے پردے میں چھپایا اور اللہ کی آیتوں سے اس کو بچایا اور آیات اللہ

بِالْآيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيمِ بِحَقِّ مَنْ يُحْيِي الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيمٌ

و ذکر حکیم کے قلعہ میں داخل کیا بحق اس ذات کے جو ہڈیوں کو زندہ کرتا ہے جس حال میں وہ بوسیدہ ہو چکی ہیں

جِبْرَائِيْلُ عَنْ يَمِيْنِيْ وَاِسْرَافِيْلُ عَنْ خَلْفِيْ وَمِيْكَائِيْلُ عَنْ يَسَارِيْ

جبرئیل میرے دائیں۔ اسرافیل میرے پیچھے۔ میکائیل میرے بائیں

وَعِزْرَائِيْلُ عَنْ يَمِيْنِيْ وَسَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

اور عزرائیل میرے دائیں اور ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اَمَامِيْ وَعَصَا مُوْسٰى فِيْ يَدِيْ فَمَنْ رَاٰنِيْ اَطَاعَ اَمْرِيْ وَخَاتَمُ

میرے آگے اور موسیٰ کی لاٹھی میرے ہاتھ میں سو جو مجھے دیکھے میرے حکم کی اطاعت کرے، اور حضرت

سُلَيْمَانَ عَلٰى لِسَانِيْ فَمَنْ تَكَلَّمْتُ مَعَهٗ قَضٰى حَاجَتِيْ وَنُوْرُ يُوْسُفَ

سلیمان کی انگوٹھی میری زبان پر۔ تو جس سے میں کلام کروں اللہ میری حاجت پوری کرے اور یوسف کا نور

عَلٰى وَجْهِيْ مَنْ رَاٰنِيْ اَحَبَّنِيْ وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ

میرے چہرہ پر جو مجھے دیکھے مجھ سے محبت کرے اور اللہ ان کے پیچھے سے احاطہ کرنے والا ہے۔ بلکہ وہ قرآن

مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

بزرگ ہوگا لکھی ہوئی لوح میں۔ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ بزرگ برتر کے۔ حضرت محمد رسول اللہ صلعم

السَّيِّدُ الْمِفْضَالُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ

بزرگ فضیلت والے ہیں درود بھیجے اللہ ہمارے سردار حضرت محمد پر اور آپ کی آل و اصحاب پر اور سلام بھیجے

دیتیوں عمل: طے مسافت کے لئے عجیب ہے پیدل آدمی بہت مسافت طے کر جاوے اور تھکے نہیں جب تو یہ عمل کرنا چاہے تو بادام کی لکڑی کی لاٹھی لیکر اسکے سر پر اللہ تعالیٰ کے اسماء میں سے جتنا سوار ہو سکتی ہے ان میں سے کوئی نام کندہ کرے مثلاً لطیف۔ حکیم۔ رشید۔ حفیظ۔ مجید وغیرہ اور جب چلنے لگے تو پڑھے یا غنی سو مرتبہ۔ یا اللہ سو مرتبہ۔ پھر یہ آئتیں پڑھے:-

وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَاءَ مَدْيَنَ قَالَ عَسَىٰ رَبِّي أَنْ يَهْدِيَنِي سَوَاءَ السَّبِيلِ۔

اور جب منہ کیا طرف مدین کے کہا امید ہے کہ میرا رب مجھے سیدھے رستے کی ہدایت کرے

وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَهِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ صُنْعَ اللَّهِ الَّذِي

اور تو دیکھتا ہے پہاڑوں کو تو سمجھتا ہے جمے ہوئے اور وہ اس طرح گزرتے ہیں جیسے بادل گزرتا ہے صنعت اللہ کی

أَتْقَنَ كُلَّ شَيْءٍ إِنَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَفْعَلُونَ وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ أَنْ أَسْرِ

جس نے مضبوط کیا ہر چیز کو بیشک وہ خبر رکھتا ہے جو تم کرتے ہو اور ہم نے حکم بھیجا موسیٰ کی طرف کہ رات کو لے نکل

بِعِبَادِي إِنَّكُمْ مُتَّبَعُونَ وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا

میرے بندوں کو بیشک تمہارا پیچھا ہوگا اور بیشک بنائے ہم نے آسمان اور زمین اور جو کچھ ان کے بیچ میں ہے

فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ وَمَا مَسَّنَا مِنْ لُغُوبٍ وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ فَزِعُوا فَلَا فَوْتَ وَأُخِذُوا

چھ دن میں اور ہم کو کچھ تھکان نہیں ہوئی اور اگر تو دیکھے جب وہ گھبرا جائیں پھر نہ بچ سکیں اور پکڑے جائیں

مِنْ مَكَانٍ قَرِيبٍ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّي نَسْفًا

نزدیک جگہ سے اور تجھ سے پوچھتے ہیں پہاڑوں کو تو کہہ ان کو میرا رب اڑا کر بکھیر دے گا

فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا لَا تَرَىٰ فِيهَا عِوَجًا وَلَا أَمْتًا۔

پھر کر چھوڑے گا ان کو صاف میدان کہ نہ دیکھے گا تو اس میں موڑ نہ ٹیلا۔

تلمیش۔ فواش۔ ملطالش۔ طیلوش۔ خراش

ملطانش۔ طیبوش۔ وکلبہم قطمیر۔

واکیسواں عمل ہے جو شخص آیۃ الکرسی اور آیندہ آیتیں صبح کو پڑھے تو تمام دن شیطان

سلہ یہ اصحاب کہف کے نام ہیں مگر ان ناموں کا کچھ ثبوت اور کوئی صحیح سند نہیں ان میں مختلف روایات ہیں اور ان کی حرکتیں کسی نے غلط کی ہیں سو انکو پڑھنا نہیں چاہئے۔ پہلے جو آیتیں مذکور ہیں ان ہی کی برکت کافی ہے۔

اللہ کی دو گرا اور دشمن غالب آئے پہرا اور پوشیدہ ظاہر خطرے کی شر سے بچی رہیگی اور جو شخص
شام کو یہ بھی پڑھ لے تو تمام رات اُن کی بدی سے محفوظ رہے گا ۔

إِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ

بیشک تمہارا رب وہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو [illegible] چھ دن میں پیدا کیا

ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِي اللَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَثِيثًا وَالشَّمْسَ

پھر عرش پر مستوی ہوا [illegible] رات کو دن پر ڈھانپ دیتا ہے [illegible]

وَالْقَمَرَ وَالنُّجُومَ مُسَخَّرَاتٍ بِأَمْرِهِ أَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ تَبَارَكَ اللّٰهُ

اور چاند اور ستارے کو پیدا کیا سب اس کے حکم کے تابع [illegible] اسی کا ہے پیدا کرنا اور حکم کرنا بڑی برکت والا ہے اللہ

رَبُّ الْعٰلَمِينَ ادْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ

جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے [illegible] اپنے رب کو [illegible] گڑگڑا کر اور چپکے [illegible] بیشک وہ حد سے بڑھنے والوں کو دوست نہیں رکھتا

وَلَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا وَادْعُوهُ خَوْفًا وَطَمَعًا

اور ملک میں فساد مت کرو [illegible] اور اس کو ڈر اور امید سے پکارو

إِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا فَالزّٰجِرٰتِ

بیشک اللہ کی رحمت نیکی کرنے والوں سے نزدیک ہے [illegible] صف باندھنے والوں کی [illegible]

زَجْرًا فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا إِنَّ إِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ

[illegible] ذکر کو [illegible] بیشک تمہارا معبود ایک ہے آسمانوں اور زمین کا [illegible]

الْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ إِنَّا زَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِزِينَةِ

جو ان کے بیچ ہے سب کا پروردگار اور مشرقوں کا [illegible] ہم نے آسمان دنیا کو [illegible] زینت سے

الْكَوَاكِبِ وَحِفْظًا مِّن كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ لَا يَسَّمَّعُونَ إِلَى الْمَلَإِ

[illegible]

الاعلى ويقذفون من كل جانب دحورا ولهم عذاب واصب

کی طرف اور پھینکے جاتے ہیں ہر طرف سے ذلیل کرنے کو اور ان کے لئے ہے عذاب ہمیشہ کا

إلا من خطف الخطفة فأتبعه شهاب ثاقب فاستفتهم أهم

مگر جس نے اچک لیا اچک کر پیچھے لگا اس کے انگارہ چمکتا ہوا سو اُن سے پوچھ کیا وہ

أشد خلقا أم من خلقنا إنا خلقناهم من طين لازب

زیادہ مشکل ہیں بنانے یا جتنی چیزیں ہم نے بنائیں ہم نے ان کو بنایا ہے ایک چپکتے گارے سے

سنفرغ لكم أيها الثقلان فبأي آلاء ربكما تكذبان يمعشر

ہم جلدی فارغ ہوئے جاتے ہیں تمہاری طرف اے دو بھاری قافلو پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے اے گروہ

الجن والإنس إن استطعتم أن تنفذوا من أقطار السماوات

جنوں کے اور انسانوں کے اگر تم سے ہو سکے کہ نکل بھاگو آسمانوں اور زمین کے

والأرض فانفذوا لا تنفذون إلا بسلطان فبأي آلاء ربكما

کناروں سے تو نکل بھاگو نہیں نکل سکو گے بدون سند کے۔ سو کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی

تكذبان يرسل عليكما شواظ من نار ونحاس فلا تنتصران

جھٹلاؤ گے۔ چھوڑے جاویں گے تم دونوں پر شعلے آگ کے اور دھواں پھر تم آپس میں مدد نہ کرو گے

ایک سو اکیسواں عمل دعوت تسخیر کا جسکو حضرت شیخ سید ابوالحسن شاذلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ترتیب دیا جس کا ارادہ ہو کہ خلق اللہ میں اس کی ہیبت ہو اور لوگ اسے محبت اور تعظیم کی نگاہ سے دیکھیں تو اسے چاہئے کہ تمام آیۃ الکرسی کا عمل کرے اسکی ترتیب یہ ہے کہ تین مرتبہ اسم فاتح آلائے اور تین مرتبہ یا رب اور تین مرتبہ یا رحمٰن اور تین مرتبہ یا رحیم کہکر دعا مانگے

اے رب — نہایت مہربان — اے رحم کرنے والے

لَا تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ فِي حِفْظِ مَا مَلَّكْتَنِي إِيَّاهُ لِمَا

جس چیز کا تو نے مجھے مالک بنایا ہے اس کی حفاظت میں پلک جھپکنے کی دیر مجھے

أَنْتَ أَمْلَكُ بِهِ مِنِّي وَأَمْدِدْنِي بِرَقِيقَةٍ مِنْ رَقَائِقِ اسْمِكَ

میرے نفس کے سپرد نہ کر ... اپنے اسم حفیظ کے ... سے ... کے ساتھ

الْحَفِيظِ الَّذِي حَفِظْتَ بِهِ نِظَامَ الْمَوْجُودَاتِ وَأَلْبِسْنِي بِدِرْعٍ

میری امداد کر جس کی بدولت تو نے موجودات کے نظام کی حفاظت کی ہے اور مجھے اپنی کفایت

مِنْ كِفَايَتِكَ وَكَلَاءَتِكَ وَقَلِّدْنِي بِسَيْفٍ مِنْ سُيُوفِ نَصْرِكَ

... کی زرہ پہنا دے اور اپنی نصرت اور حمایت کی تلواروں میں سے ایک تلوار ...

وَحِمَايَتِكَ وَتَوِّجْنِي بِتَاجِ عِزِّكَ وَكَرَامَتِكَ وَرَدِّنِي بِرِدَاءِ أَمْنِكَ

... اور مجھے اپنی عزت اور کرم کا تاج پہنا دے اور اپنے امن اور غلبہ کی چادر

وَسُلْطَانِكَ وَأَرْكِبْنِي مَرْكَبَ النَّجَاةِ فِي الْحَيَاةِ وَالْمَمَاتِ

مجھے اوڑھا دے اور مجھے زندگی میں اور مرنے کے پیچھے رستگاری کے جہاز پر سوار کر دے

أَمْدِدْنِي بِرَقِيقَةٍ مِنْ رَقَائِقِ اسْمِكَ الْقَهَّارِ تَدْفَعُ بِهَا عَنِّي مَنْ

اپنے اسم قہار کے ... میں سے ایک ... سے میری مدد کر جس کی وجہ سے ... سے

أَرَادَنِي بِسُوءٍ وَتُوَلِّينِي بِوِلَايَةِ الْعِزِّ لِهَيْبَتِهِ تَخْضَعُ لِي

... اور مجھ سے برائی کا ارادہ کرے ... عزت کی ولایت سے میری کارسازی کر ... کی وجہ سے ہر

كُلُّ جَبَّارٍ يَا عَزِيزُ يَا جَبَّارُ (۳) اللّٰهُمَّ أَوْقِعْ عَلَيَّ مِنْ زِينَتِ وَ

... جبار ... اے اللہ مجھ پر اپنی ... محبت

مَحَبَّتِكَ وَكَرَامَتِكَ وَخَشْيَتِكَ وَمِنْ نُعُوتِ رُبُوبِيَّتِكَ مَا بِهِ

اور بزرگی اور خشیت اور اپنی ربوبیت کی صفتوں سے وہ ... جس کے سبب سے ...

بِهَا الْقُلُوْبُ وَتَذِلُّ لَهَا النُّفُوْسُ وَتَخْضَعُ لَهُ الرِّقَابُ وَتَغُضُّ

دل جن سے ڈرتے ہیں اور ذلیل ہوتے ہیں نفس اور گردنیں جھکتی ہیں اور پست ہو جاتی ہیں اور آنکھیں

لَهُ الْاَبْصَارُ يَا لَطِيْفُ وَتَصْغُرُ لَهُ كُلُّ مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ وَتُسَخَّرُ لَهُ كُلُّ

مطیع ہوتی ہیں اے مہربان اور ہر متکبر سرکش [illegible] اور مطیع ہوتا ہے ہر بادشاہ

مَلِكٍ قَهَّارٍ يَا اَللّٰهُ يَا مُرِيْدُ يَا عَزِيْزُ يَا جَبَّارُ (۳) يَا اَللّٰهُ يَا

قہر والا اے اللہ اے ارادہ والے اے غالب اے زبردست (۳ مرتبہ کہے) اے اللہ اے

وَاحِدُ يَا اَحَدُ يَا قَهَّارُ (۳) سَخِّرْ لِيْ جَمِيْعَ خَلْقِكَ كَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ

یکتا اے یگانہ اے قہر والے (۳ مرتبہ کہے) مسخر کر دے میرے لئے تمام مخلوق کو جیسے تو نے سمندر کو

لِمُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَلَيِّنْ قُلُوْبَهُمْ كَمَا اَلَنْتَ الْحَدِيْدَ لِدَاوٗدَ

موسیٰ علیہ السلام کے لئے مسخر کر دیا اور ان کے دل نرم کر دے جیسے تو نے داؤد کے لئے لوہا نرم کر دیا تاکہ وہ

حَتّٰى لَا يَنْطِقُوْنَ اِلَّا بِاِذْنِكَ فِيْ حَقِّيْ يَجُرُّوْنَ نَوَاصِيَهُمْ بِيَدِكَ

میرے حق میں کچھ نہ بولیں مگر تیرے حکم سے بھلائی ہی کی بات کہیں [illegible] پیشانیاں تیرے ہاتھ میں

تُصَرِّفُهَا حَيْثُ شِئْتَ بِاِرَادَتِكَ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ (۳) يَا عَالِمَ

تو جدھر چاہے اپنے ارادہ سے پھیرتا ہے اے دلوں کے پھیرنے والے (۳ مرتبہ) اے غیبوں کے

الْغُيُوْبِ (۳) اَطْفَاْتُ غَضَبَ النَّاسِ بِلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاسْتَجْلَبْتُ

جاننے والے (۳ مرتبہ) میں نے لوگوں کے غضب کو دور کر دیا لا الٰہ الا اللہ کہہ کر اور ان کی دوستی

مَحَبَّتَهُمْ وَمَوَدَّتَهُمْ بِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور محبت کو کھینچ لیا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہہ کر

فَلَمَّا رَاَيْنَهٗ اَكْبَرْنَهٗ وَقَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ وَقُلْنَ

جب ان عورتوں نے یوسف کو دیکھا تو ششدر رہ گئیں اور اپنے ہاتھ کاٹ لئے اور کہنے لگیں

حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا بَشَرًا ۔ إِنْ هٰذَا إِلَّا مَلَكٌ كَرِيمٌ

پاک ہے اللہ یہ بشر نہیں یہ نہیں مگر بزرگ فرشتہ

اور اس دعوت کا خاصہ یہ بھی ہے کہ اس کا عامل ہر آفت و برائی سے بچا رہتا ہے اور دشمنوں پر فتح مند ہوتا ہے۔

(تینتیسواں عمل) جو شخص خلق اللہ کو اپنی طرف متوجہ کرنا چاہے اسے چاہیئے ان آیتوں کو کثرت سے پڑھے۔ بیشک جہان کے لوگ اس پہ جھک پڑیں گے۔ وہ آیتیں یہ ہیں:-

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اٰذَوْا مُوْسٰى فَبَرَّاَهُ

مسلمانو تم ان لوگوں کی طرح نہ ہو جنہوں نے حضرت موسیٰ کو ستایا سو جو کچھ انہوں نے کہا اس سے

اللّٰهُ مِمَّا قَالُوْا وَكَانَ عِنْدَ اللّٰهِ وَجِيْهًا ۔ وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً

اللہ تعالیٰ نے ان کو بری کیا اور وہ اللہ کے نزدیک با آبرو تھے۔ اور میں نے تجھ پر اپنی طرف سے محبت

مِّنِّيْ وَلِتُصْنَعَ عَلٰى عَيْنِيْ ۔ يُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ ۔ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا

ڈال دی تاکہ میری آنکھوں کے سامنے پرورش کیا جائے۔ وہ ان سے ایسی محبت رکھتے ہیں جیسی اللہ سے اور ایماندار

اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ۔ وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ ۔ وَاللّٰهُ يُحِبُّ

اللہ کی محبت میں زیادہ ہیں اور غصہ ضبط کرنے والے اور لوگوں سے درگذر کرنے والے اور اللہ دوست رکھتا ہے

الْمُحْسِنِيْنَ ۔ اَوَمَنْ كَانَ مَيْتًا فَاَحْيَيْنٰهُ وَجَعَلْنَا لَهٗ نُوْرًا يَّمْشِيْ بِهٖ

نیکی والوں کو۔ بھلا وہ جو مردہ تھا پھر ہم نے اس کو زندہ کیا اور اس کو ایک نور دیا جس کی وجہ سے وہ لوگوں

فِي النَّاسِ كَمَنْ مَّثَلُهٗ فِي الظُّلُمٰتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا ۔ نمارینہ

میں چلتا پھرتا ہے اس شخص کی مثل ہے جو اندھیروں میں پڑا ہو اور اس سے نکل نہ سکتا ہو یہ عجب خوبی ہے اس کو دیکھا

اَكْبَرْنَهٗ وَقَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ وَقُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا بَشَرًا اِنْ

دستہ گرانا، اور اپنے ہاتھوں کو کاٹا اور کہا پاکی ہے اللہ کو نہیں یہ بشر یہ

هٰذَآ اِلَّا مَلَكٌ كَرِيْمٌ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ

نہیں مگر ایک فرشتہ بزرگ اور کہہ سب تعریف اللہ کیلئے جس نے نہیں بنایا بیٹا اور نہ

يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا

اسکا کوئی شریک ہے ملک میں اور نہ اسکا کوئی مددگار ہے ذلت سے اور اسکی بڑائی کر بڑا جان کر

شیخ سنوسی کہتے ہیں یہ ایک عجیب سر ہے ؀

دعوت مجربات عمل جس کو کسی امیر یا حاکم کے پاس کوئی حاجت ہو اور وہ چاہے کہ میرا
کام بخوبی انجام ہو جائے تو چاہئے سورہ یس ۲۵ مرتبہ پڑھ کر اسکے پاس چلا جاوے
انشاء اللہ وہ اسکی تعظیم کریگا اور اسکا کام خواہ کیسا ہی ہو پورا کردیگا باذن اللہ تعالیٰ
سبب جس شخص پر بادشاہ خفا ہو یا اسکی عورت اس سے روٹھ جاوے تو چاہئے

جب اس سے بات کرنے لگے یہ آیت پڑھے

وَلَمَّا سَكَتَ عَنْ مُّوْسَى الْغَضَبُ اَخَذَ الْاَلْوَاحَ

اور جب موسیٰ کا غصہ فرو ہوا تو تختیوں کو لیا

وَفِيْ نُسْخَتِهَا هُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ هُمْ لِرَبِّهِمْ يَرْهَبُوْنَ پھر کہے

اور اسکے لکھے میں ہدایت اور رحمت ان لوگوں کیلئے جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں

اُطْفِئَتْ غَضَبُ فُلَانٍ بِلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاسْتَجْلَبْتُ مَوَدَّتَهٗ

بجھ گیا فلاں کا غصہ لا الہ الا اللہ کے ساتھ اور اسکی دوستی کو کھینچ لایا

بِسَيِّدِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اپنے سردار محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طفیل

چھتیسواں عمل

(چھتیسواں عمل) جس کو کسی شخص کی طرف کوئی حاجت پیش آوے اور چاہے کہ جلدی
سے اسکی حاجت پوری ہو تو اسکی طرف جاتے وقت یہ آیت پڑھتا جاوے تاکہ سات
مرتبہ ہو جاوے تو انشاء اللہ تعالیٰ اس کی حاجت جلد پوری ہو جاوے گی وہ آیت یہ ہے

وَلَمَّا دَخَلُوا مِنْ حَيْثُ أَمَرَهُمْ أَبُوهُمْ مَا كَانَ يُغْنِي عَنْهُمْ مِنَ

اور جب وہ اس طرح داخل ہوئے جس طرح ان کے باپ نے کہا تھا وہ [illegible] کچھ کام

اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا حَاجَةً فِي نَفْسِ يَعْقُوبَ قَضَاهَا

نہیں آسکتی تھی [illegible] مگر ایک حاجت تھی یعقوب کے دل میں جسکو انہوں نے پورا کیا

سینتیسواں عمل

(سینتیسواں عمل) جس کے پاس کوئی ایسا شخص بیٹھا ہو جس کا بیٹھنا ناگوار ہو تو
ان آیتوں کو آہستہ آہستہ دل میں پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ وہ جلدی اٹھ
جاوے گا وہ آیتیں یہ ہیں

تَذْرُوهُ الرِّيَاحُ وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ مُقْتَدِرًا رَبَّنَا اكْشِفْ

اڑائے پھرتی ہیں ہوا [illegible] اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے اے [illegible] ہم سے

عَنَّا الْعَذَابَ إِنَّا مُؤْمِنُونَ يَوْمَئِذٍ يَصْدُرُ النَّاسُ أَشْتَاتًا

عذاب کھول دے بیشک ہم ایمان لاتے ہیں اس دن لوگ گروہ گروہ ہو جائیں گے

انْفِرُوا خِفَافًا وَثِقَالًا

کوچ کرو ہلکے اور بوجھل

اڑتیسواں عمل

(اڑتیسواں عمل) منقول اور مال و اسباب کے چوری و خیانت وغیرہ
سے محفوظ رہنے کے لئے ان کو اسباب پر لکھ دینا چاہیئے انشاء اللہ تعالیٰ
ہر طرح محفوظ رہیں گی وہ اسماء یہ ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا مَنْ هُوَ حَفِيْظٌ لَا يَنْسٰى يَا مَنْ نِعَمُهٗ

شروع اللہ کے نام سے جو نہایت بخشش کرنے والا مہربان ہے۔ اے وہ ذات جو نگہبان ہے بھولتا نہیں ہے اے وہ ذات جس کی

لَا تُعَدُّ وَلَا تُحْصٰى يَا مَنْ لَهُ الْعُرْوَةُ الْوُثْقٰى يَا مَنْ لَهُ الْعِزُّ وَالْبَقَاءُ

نعمتیں گنتی و شمار میں نہیں آسکتیں۔ اے وہ ذات جس کی مضبوط دستاویز ہے۔ اے وہ ذات جس کی عزت و بقا

يَا مَنْ لَهُ الْمَجْدُ وَالسَّنَاءُ يَا مَنْ لَهُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى اِحْفَظْ لِيْ

ہے وہ ذات جس کی بزرگی اور شان ہے۔ اے وہ ذات جس کے سب نام اچھے ہیں فلاں فلاں چیز میرے لئے

كَذَا وَكَذَا بِمَا حَفِظْتَ بِهِ الْاَرْضَ وَالسَّمَاءَ اَلْجَاتُ ظَهْرِيْ فِيْ

محفوظ رکھ جس طرح تو نے زمین و آسمان کو محفوظ رکھا ہے۔ میں نے پیٹھ کی حفاظت میں دی

حِفْظِ ذٰلِكَ اِلَى الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ الَّذِيْ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ

زندہ و قائم رکھنے والے رب کی جس کو نہ اونگھ آتی ہے نہ نیند اے رب

فَاِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ فِيْ كِتَابِكَ الْمَكْنُوْنِ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا

تو نے ہی اپنی کتاب مخفی میں فرمایا ہے اور تیرا قول حق ہے۔ ہم ہی نے ذکر کو

الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحَافِظُوْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

اتارا اور ہم ہی اس کے نگہبان ہیں۔ اور اللہ ہمارے سردار حضرت محمد اور ان کی آل

اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ وَغَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ

و اصحاب پر درود و سلام بھیجے جب ذکر کرنے والے اس کا ذکر کریں اور غافل ہوں اس کے ذکر سے غافل لوگ

دو اشخاص میں مثلاً میاں بیوی میں صلح اور ملاپ کرانے کے لئے یہ آیتیں لکھ کر پانی سے دھو کر دونوں کو پلائی جاویں۔ وہ آیتیں یہ ہیں

وَاِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوْا حَكَمًا

اور اگر تم کو خوف ہو ان دونوں میں ناچاقی کا تو مقرر کرو ایک منصف مرد کے

مِّنْ اَهْلِهٖ وَحَكَمًا مِّنْ اَهْلِهَا اِنْ يُّرِيْدَاۤ اِصْلَاحًا يُّوَفِّقِ اللّٰهُ

بھیجے اور ایک منصف عورت کے کنبے سے اگر وہ دونوں صلح کرانا چاہیں گے تو اللہ

بَيْنَهُمَا يُصْلِحْ لَكُمْ ثُمَّ اَكُمْ سَيَهْدِيْهِمْ وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ وَ

کر دیگا اللہ تم سے ... مغفور ... جلدی اللہ انہیں ...

اِنِ امْرَاَةٌ خَافَتْ مِنْۢ بَعْلِهَا نُشُوْزًا اَوْ اِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا

اگر عورت خاوند کی بدسلوکی یا روگردانی سے ڈرے تو ان پر گناہ نہیں کہ آپس میں

اَنْ يُّصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا ۚ وَالصُّلْحُ خَيْرٌ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ

دونوں میں صلح کرا دیں صلح بہتر ہے قریب ہے کہ اللہ تم میں اور تمہارے

بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ عَادَيْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً ۔

دشمنوں میں محبت کرے

(۲۹) انتیسواں عمل: یہ عمل اس شخص کے لئے جو عورت کی صحبت سے بند کر دیا گیا ہو اس کی بندش کھولنے کے لئے عجیب تاثیر رکھتا ہے۔ وہ یہ ہے کہ سورۂ بقرہ تمام و کمال ایک پاک برتن میں لکھ کر پانی سے محو کر کے جس پر سحر کیا گیا ہو وہ اس پانی سے غسل کرے۔ لیکن پہلے بدن پر اگر کوئی نجاست یا آلائش لگی ہو تو اسے دھو لے۔ انشاء اللہ تعالیٰ شفا بکامل حاصل ہوگی اور بندش بالکل کھل جائے گی۔

(۳۰) تیسواں عمل: دلہن کو ہر قسم کے سحر سے محفوظ رکھنے کے لئے عجیب ہے کوئی سحر عمل کے بعد اوس کی بندش پر قادر نہ ہوگا۔ وہ یہ ہے کہ ایک بادام پر یہ آیت لکھ کر مرد جماع کے وقت اس بادام کو زبان کے نیچے رکھے وہ آیت یہ ہے۔

يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ بَلِّغْ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ وَإِنْ لَمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ

اے رسول پہنچا دے جو تجھ پر اتارا گیا اور اگر تو نہ کریگا تو تو نے اللہ کا پیغام

رِسَالَتَهُ وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ

نہیں پہنچایا اور اللہ تجھے لوگوں سے بچا لیگا

اکتیسواں[۱] عمل سحر باطل کرنے کیلئے یہ آیتیں اور دعا لکھ کر دل پر لٹکا دے
سورۂ فاتحہ اور سورۂ اخلاص اور دو معوذتین[۲] اور آیۃ الکرسی خالدون تک ۔

مَا عَمِلَ السَّاحِرُ هٰذَا أَبْطَلْتُهُ عَنْكَ بِالْوَاحِدِ الْأَحَدِ

اے فلانے جو کچھ ایک جادوگر نے تجھ پر کیا وہ میں نے تجھ سے باطل کر دیا ایک یگانہ

الْفَرْدِ الصَّمَدِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا قَالَ

تنہا بے نیاز کی برکت سے جس نے نہیں پکڑی کوئی بی بی اور نہ بیٹا۔ اور موسیٰ نے

مُوسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ إِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهُ إِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ

کہا جو کچھ تم لائے ہو وہ جادو ہے بیشک اللہ اسے باطل کر دیگا بیشک اللہ نہیں بناتا

عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ وَمَا عَمِلَ السَّاحِرُ أَبْطَلْتُهُ عَنْكَ

بگاڑنے والوں کے عمل کو نہیں سنوارتا ۔ اور جو سحر تجھ پر جادوگروں نے کیا اسکو میں نے تجھ سے

بِالْاِثْنَيْنِ الصَّالِحَيْنِ اٰدَمَ وَحَوَّاءَ وَمَا عَمِلَ الثَّلَاثَةُ

دو صالحوں آدم اور حوا کی برکت سے باطل کیا اور جو سحر تجھ پر تین نے کیا ہے میں

أَبْطَلْتُهُ عَنْكَ بِالثَّلَاثَةِ الْمُكَرَّمِينَ جِبْرِيلَ وَمِيكَائِيلَ

بزرگوں کی بدولت میں نے تجھ سے باطل کیا۔ وہ جبرائیل ؑ اور میکائیل ؑ

۱ یعنی عمل جو اللہ احد ۱۲

۲ عمل عوذ برب الفلق و عمل عوذ برب الناس ۱۲

وإسرافيل صلوات الله وسلامه عليهم أجمعين وما عمل لك

اسرافیل میں ان سب پر اللہ کی رحمت اور سلام ہو۔ اور جو سحر تجھ پر

الأربعة ابطلته عنك بالأربع الكتب المنزلة من المولى الكريم

چار سے کیا ہے وہ چار کتابوں توریت انجیل

التورية والإنجيل والزبور والقرآن العظيم وما عمل لك

زبور اور قرآن عظیم کی جو رحمت والے مولیٰ کریم کی طرف سے اترے ہیں باطل کیا اور جو عمل میں تجھ پر عمل کیا

الخمسة ابطلته عنك بخمس صلوات وما عمل لك الستة

اور جو سحر تجھ پر پانچ مخصوص لفظوں کیا، میں نے تجھ سے پانچ نمازوں کے سبب باطل کیا۔ اور جو سحر تجھ پر چھ

ابطلته عنك بالستة أيام البيض وما عمل لك السبعة ابطلته

سے کیا وہ میں نے تجھ سے چھ روشن دنوں کی طفیل باطل کیا اور جو جادو تجھ پر سات عدد سے کیا

عنك بالسبع سموات وما فيهن من الملئكة المكرمين وبالسبع

گیا وہ تجھ سے سات آسمانوں اور جو بزرگ فرشتے ان میں ہیں۔ اور قرآن کی سات

المثاني والقرآن العظيم وما عمل لك الثمانية ابطلته

مثانی اور قرآن عظیم کی برکت سے باطل کیا۔ اور جو سحر تجھ پر آٹھ سے کیا گیا وہ سکوت ان

عنك بالثمانية الذين يحملون العرش العظيم وما عمل لك

آٹھ فرشتوں کی طفیل باطل کیا جو عرش عظیم کو اٹھائے ہوئے ہیں اور جو سحر تجھ پر

التسعة ابطلته عنك بالتسعة آيات المفصلات وما

نو سے کیا ہے تجھ سے نو آیات مفصلات کی برکت سے باطل کیا اور جو

عمل لك العشرة ابطلته عنك بالعشرة الكرام البررة وتلك

دس نے تجھ پر تیب۔ وہ بیٹ تجھ سے بزرگ نیکوں کی برکت سے وہ دس کیے اعداد ودل

عشرة كاملة وقدمنا الى ما عملوا من عمل فجعلنه هباءً

ہیں کامل۔ اور ہم متوجہ ہوئے اس عمل کی طرف جو انہوں نے عمل کیا تو اسے غبار بنا دیا

منثورا۔ بل نقذف بالحق على الباطل فيدمغه فاذا هو

اڑتا ہوا۔ بلکہ ہم پھینکتے ہیں حق کو باطل پر تو حق اس کا سر کچل دیتا ہے تو اچانک

زاهق۔ ويحق الله الحق بكلمته ولو كره المجرمون من

وہ مٹ جانے والا ہے اور اللہ حق کو ثابت کرتا ہے اپنے کلمات سے اگرچہ مجرم برا مانیں

المفسدين والمفسدات والساحرين والساحرات۔ اذا

کرنے والے ... جادو کرنے والیاں ... جس وقت

الشمس كورت۔ واذا الاشياء بطلت واذا النجوم انكدرت

سورج لپیٹ دیا جائیگا اور جس وقت ... باطل ہو جائیں گے اور جس وقت تارے گدلے ہو جائیں گے

واذا الاشجار نصبت واذا الجبال سيرت واذا الاشياء بطلت

اور جس وقت ... اور جس وقت پہاڑ چلائے جائیں گے اور جس وقت ... باطل ہو جائیں گے

واذا العشار عطلت واذا الاشياء بطلت واذا الوحوش

اور جس وقت ... باطل ہو جائیں گے اور جس وقت وحشی جانور

حشرت واذا الاشياء بطلت واذا البحار سجرت واذا

جمع کئے جائیں گے اور جس وقت ... باطل ہو جائیں گے اور جس وقت دریا بھڑکائے جائیں گے اور جس وقت

الا سحار بطلت واذا النفوس زوجت واذا الاسحار بطلت

جادو باطل ہو جاوینگے اور جس وقت جیسی کہ تھی ویسی ہو جاوینگے اور جس وقت جوڑا جوڑا ہو جاوینگے

واذا الموؤدة سئلت واذا الاسحار بطلت فالله خير حافظا

اور جس وقت جیتی گاڑی ہوئی کی پوچھ ہوگی اور جس وقت جادو باطل ہوجاوینگے سو اللہ بہتر نگہبان ہے

وهو ارحم الراحمين - فسيكفيكهم الله وهو السميع العليم

سب رحم کرنے والوں سے زیادہ مہربان ہے۔ سو کفایت کریگا تجھے ان سے اللہ اور وہ سننے والا جاننے والا

قوله الحق وله الملك ولا حول ولا قوة الا بالله العلي العظيم۔

کہنا اس کا حق ہے اور اسی کا راج ہے اور نہیں طاقت اور نہیں قوت مگر ساتھ اللہ کے بلند بزرگ کے

دسیتسواں عمل رسوں سے بچنے کے واسطے اپنے کے نیچے یک پیالہ پانی

کا رکھ کر اسپر آٹھ مرتبہ یہ آیت پڑھے

ومالنا الا نتوكل على الله وقد هدىنا سبلنا ولنصبرن

اور ہمیں کیا ہوا کہ ہم بھروسہ نہ کریں اللہ پر اور اُس نے ہمیں ہماری راہیں بتا دیں اور

على ما اذيتمونا وعلى الله فليتوكل المتوكلون - پھر یہ

ہم صبر کرینگے اس پر جو تم نے ہمکو دکھ دیا اور اللہ ہی پر چاہئے متوکل لوگ بھروسا کریں

ان كنتم مؤمنين فكفوا عنا اذاكم وشركم

اگر تم مومن ہو۔ تو ہم سے اپنی تکلیف اور شرارت دور رکھو

پھر اُس پانی کو اپنے بستر کے آس پاس چھڑک دے انشاءاللہ تعالیٰ امن

و آرام سے رات گذارے گا۔

اڑتیسواں عمل جس کو خواہش ہو کہ اُسکی بی بی کے فرزند نرینہ پیدا ہوں تو چاہئے

شروع حمل میں تیسرے مہینے کے ابتدا تک جس وقت اسکی زوجہ سوتی ہو اسکی ناف
پر اپنا داہنا ہاتھ رکھے اور آہستہ آہستہ ناف پر ہاتھ سے مالش کرتا جاوے اور تین
مرتبہ یہ دعا پڑھے:۔ اَللّٰھُمَّ اِنْ كُنْتَ خَلَقْتَ خَلْقًا فِيْ بَطْنِ زَوْجَتِيْ
اے اللہ اگر تو نے میری اس بی بی کے پیٹ میں کوئی مخلوق پیدا کی ہے
هٰذِهٖ فَكَوِّنْهُ ذَكَرًا وَّاُسَمِّيْهِ مُحَمَّدًا بِحَقِّ صَاحِبِ هٰذَا الْاِسْمِ
تو اسے فرزند نرینہ بنا دے میں اسکا نام محمد رکھونگا۔ اس بزرگ محترم نام کے صاحب
الشَّرِيْفِ الْمُكَرَّمِ سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار اور مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طفیل
رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ۔ فَبَشَّرْنٰهَا بِاِسْحٰقَ
اے پروردگار مجھے اکیلا نہ چھوڑ اور تو بہتر وارث ہے سو ہم نے اسے خوشخبری دی اسحق کی
وَمِنْ وَّرَآءِ اِسْحٰقَ يَعْقُوْبَ وَبَشَّرُوْهُ بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ
اور اسحق کے پیچھے یعقوب کی۔ اور انہوں نے اسے خوشخبری دی ایک سمجھدار لڑکے کی

(چوبیسواں عمل) سہولت ولادت کے لئے۔ اگر عورت کو درد زہ سے
تکلیف ہو تو ایک پاک صاف برتن میں یہ آیتیں لکھے

كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰهَا۔ لَمْ يَلْبَثُوْٓا
گویا جس دن وہ اسے دیکھیں گے نہیں ٹھہرے مگر ایک شام یا اسکی صبح۔ وہ نہیں ٹھہرے مگر
اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ بَلٰغٌ وَاِذًا لَّا يَلْبَثُوْنَ خِلٰفَكَ اِلَّا
ایک ساعت دن سے۔ یہ پہنچا دینا ہے۔ اور اس وقت نہیں ٹھہریں گے تیرے پیچھے مگر
قَلِيْلًا وَّمَا لَبِثُوْٓا بِهَآ اِلَّا يَسِيْرًا لَقَدْ كَانَ فِيْ قَصَصِهِمْ
تھوڑا۔ اور وہ نہیں ٹھہرے اس میں مگر تھوڑا۔ البتہ ان کے قصے بیان کرنے میں

عبرة لأولي الألباب ما كان حديثا يفترى ولكن تصديق الذي بين يديه

عقل والوں کے لئے نصیحت [illegible]

وتفصيل كل شيء وهدى ورحمة لقوم يؤمنون ۔ إذا السماء انشقت وأذنت

تفصیل ہر چیز کی اور ہدایت اور رحمت [illegible]

لربها وحقت وإذا الأرض مدت وألقت ما فيها وتخلت

[illegible]

اور پانی سے دھو کر [illegible]

وہیں بفضلہ تعالیٰ جلدی [illegible] ہو جاوے گی ۔

پینتیسواں عمل [illegible] حضرت [illegible]

ام گھر کے [illegible] بفضلہ تعالیٰ جلدی [illegible] ۔

چھتیسواں عمل [illegible] بچھو [illegible]

أعوذ بكلمات الله التامات التي [illegible] من الحية والعقرب [illegible]

[illegible]

أخذك الله تعالى بكلمته وموسى عليه السلام بعصاته وسليمان

[illegible]

عليه السلام بخاتمه [illegible] على وجهها [illegible]

علیہ السلام کی انگوٹھی [illegible]

أمن يمشي سويا على صراط مستقيم [illegible] لأغلبن أنا و

[illegible]

رُسُلِي إِنَّ اللهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ

میرے رسول۔ بیشک اللہ طاقت ور ہے غالب

اور اگر آدم اور حوا علیہما السلام کا نام گھر کے چاروں گوشوں میں لکھ دے تب بھی سانپ وغیرہ بھاگ جاویں گے ؎

۳۷ سینتیسواں عمل بحق الف کے یہ حروف تختہ پر ریت میں لکھے اور جتنے حروف ہیں اتنی ہی میخیں۔ ایک ایک حرف کے درمیان میخ گاڑا جاوے۔ جس حرف میں میخ لگانے کے وقت درد میں تخفیف ہو وہ ساری میخ وہاں گاڑ دے وہ حروف یہ ہیں

ت ب ا ث ۔ م ل ۔ و ا ۔ و ر ۔ ا د ۔ ر ج و ۔ ا ف ۔ م ر ق ۔ ھ

۳۸ اڑتیسواں عمل برائے رزق حلال جمعہ کے دن جب نماز جمعہ کی ادا ہو چکے تو یہ دعا پڑھے

اللّٰهُمَّ يَا غَنِيُّ يَا كَرِيمُ يَا فَضْلَ الْعَظِيمِ يَا وَاسِعَ الْعَطَاءِ وَالْكَرَمِ

اے اللہ اے غنی اے کریم اے بڑے فضل والے اے وسعت عطا و بخشش اور کرم

أَغْنِنِي بِحَلَالِكَ وَاكْفِنِي بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ

والے مجھے اپنے حلال کے ساتھ غنی کر دے اور اپنے فضل سے اپنے سوا سے بچا لے

بعض اولیاء اللہ دوسری ذات درمیان اس دعا کی بہت ہی مقبول ہے شیخ عبدالرحمن یہی بعد نماز جمعہ کے بھی سلام کے متصل نماز کی ہیئت میں بیٹھے ہوئے یہ دعا ست مرتبہ پڑھا کرتے تھے اور جب تک یہ دعا پڑھ نہ لیتے کسی سے بات نہ کرتے اور فرمایا کرتے تھے اس دعا کی بڑی برکت حاصل ہوتی ہے اس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے مجھے رزق میں بہت وسعت عطا کی ہے سوائے

طالب رزق اسپر ہر جمعہ کے دن ترکیب لکھی ہے ملازمت پر بفضلہ تعالی تو جسکی بہت برکت دیکھے گا اور تجھے رزق میں بہت فراخی ملے گی اور خلق اللہ میں تیری وجاہت بڑھے گی۔ اور اللہ تعالی تجھ سے راضی ہوگا یہ ایک عجیب ہے اور اس کی انوکھی تاثیر ہے اللہ تعالی اس کی برکت سے [illegible] روزی ملے جس میں تنگی نہ ہو اور نہ اسکے ساتھ کسی کا حق ہو [illegible]
[illegible] انہ علی کل شیء قدیر

[illegible] عمل [illegible] جو شخص اسکو ہمیشہ پڑھے خصوصاً شب جمعہ کو تو [illegible] اللہ ہر خطرے سے محفوظ رکھیگا۔ اور دشمنوں پر اسے غالب کریگا اور غایت بلا سے ہر طرح اسکی حفاظت ہوگی اور ایسی جگہ سے اللہ تعالی اسکو رزق پہنچائیگا جہاں اسے امید بھی نہ ہوگی اور دولت [illegible] کا سامان بہم پہنچا دیگا اور اس کا قرض ادا کر دیگا اور اسکی مرادیں پوری کریگا اور کسی حاجت کی تنگی نہ ہوگی یہ دعا ایسا خزانہ ہے جو خرچ کرنے سے ختم نہیں ہوتا اور اسکی ایک عجیب [illegible] نہیں ہو سکتا وہ دعا یہ ہے:

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ یا اللہ یا واحد یا احد

[illegible] ایک [illegible]

یا موجود یا جواد یا صمد یا باسط یا کریم یا وہاب یا ذا

[illegible] بخشنے والے [illegible]

الطول و الاحسان یا جمیل یا تواب یا غنی یا مغنی یا فتاح

طاقت اور احسان کے [illegible] والے

یا رزاق یا علیم یا حی یا قیوم یا رحمٰن یا رحیم یا بدیع السمٰوٰت

[illegible] آسمان اور زمین کو

والارض یا ذا الجلال والاکرام یا حنان یا منان یا رؤف

[illegible] احسان [illegible]

یا بدیع ان تفتح لی منک فتحاً خیراً تغنینی بها عمن سواک انک

[illegible] بیشک تو

علیٰ کل شیءٍ قدیر برحمتک یا ارحم الراحمین ان تستفتحوا

[illegible] اگر تم فتح طلب کرو

فقد جاءکم الفتح انا فتحنا لک فتحاً مبیناً ربنا افتح بیننا و

[illegible] بیشک [illegible]

بین قومنا بالحق وانت خیر الفاتحین ان ینصرکم اللّٰہ فلا

[illegible] تو کوئی

غالب لکم نصر من اللّٰہ وفتح قریب وبشر المؤمنین وما النصر

[illegible] نہیں مدد

الا من عند اللّٰہ العزیز الحکیم اللّٰھم یا غنی یا حمید یا مبدئ

[illegible]

یا معید یا فعال لما یرید یا رحیم یا ودود یا ذا العرش المجید

[illegible]

اکفنی بحلالک عن حرامک واغننی بفضلک عمن سواک و

[illegible]

احفظني بما حفظت به الروح في الجسد وانصرني بما نصرت

میری حفاظت کر جس چیز کی بدولت تو نے روح کو جسم میں محفوظ رکھا ہے، اور میری مدد کر جس چیز سے

به الرسل ولا تشمت بي احدا انك على كل شيء قدير يا نعم

کی تو نے پیغمبروں کی مدد کی اور میری بابت کسی دشمن کو خوش نہ کر بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ اے اچھے

المولى ويا نعم النصير ولا حول ولا قوة الا بالله العلي العظيم

مولیٰ اور اے اچھے مددگار۔ اور نہیں ہے طاقت (پھرنے کی) اور نہ قوت (نیکی کی) مگر اللہ کی جو عالی شان اور بزرگ ہے

وصلى الله على سيدنا محمد وعلى آله وصحبه وسلم تسليما

اور اللہ رحمت بھیجے ہمارے سردار محمد پر اور آپ کی آل اور صحابیوں پر اور بہت بہت سلام

كثيرا عدد خلقه ورضاء نفسه وزنة عرشه ومداد كلماته

بھیجے اپنی مخلوق کی گنتی [illegible] اپنی خوشنودی [illegible] اپنے عرش کے وزن [illegible] کلموں کی سیاہی کے [illegible]

كلما ذكره الذاكرون وغفل عن ذكره الغافلون

جب تک یاد کریں [illegible] اور جب تک غافل رہیں [illegible] سے غفلت کرنے والے

چالیسواں عمل۔ جو شخص [illegible] روز [illegible] تو [illegible]

[illegible] مشکلات [illegible]

[illegible]

[illegible] دل اور جان کی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اندھیری کوٹھری میں پاک ہو کر پاک کپڑے پہن کر علیحدہ دو رکعت نفل پڑھے دونوں میں
سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ کہف پڑھے پھر قبلہ کی جانب منہ کرکے دس ہزار مرتبہ یہ دعا پڑھے

یَا لَطِیْفُ یَا خَفِیَّ الْاَلْطَافِ اَدْرِکْنِیْ بِلُطْفِکَ الْخَفِیِّ الَّذِیْ

اے مہربان، پوشیدہ مہربانیوں والے، پہنچ پوشیدہ مہربانی سے میری فریاد کو جس کے ساتھ تو

مَنْ تَلَطَّفَ بِهٖ کَفٰی

کسی پر لطف کرے تو وہ اسے کافی ہوتی ہے

اکتیسواں عمل جس کو کوئی سخت حاجت پیش ہو وہ اللہ تعالیٰ کے آگے سجدہ کرے
اور سجدہ میں پیشانی دونوں گھٹنے کی انگلیاں زمین پر رکھے اور یہ آیت کریمہ

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ

نہیں کوئی معبود مگر تو پاک ہے تو بیشک میں ہی ہوں ظالموں میں سے

پڑھکر جو کسی حاجت پیش ہو اسکا ذکر کرے انشاء اللہ تعالیٰ پوری ہوگی
بتیسواں عمل حل مشکلات کیلئے مجرب ہے جس کو کوئی غم یا تنگی معاش درپیش ہو
وہ کاغذ میں کلمات آئندہ لکھکر بہتے پانی میں ڈالدے تو بفضلہ تعالیٰ اسکی
تنگی کیجلد کشائش دیگا اور اسپر رزق فراخ کردیگا ۔ وہ کلمات یہ ہیں ۔

مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِیْلِ اِلَی الْمَوْلَی الْجَلِیْلِ الْکَبِیْرِ رَبِّ اَنِّیْ

اس بندہ کی جو ذلیل اور محتاج ہے بڑے بزرگ مولا کی طرف ۔ اے رب مجھکو تکلیف

مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ۔ اَللّٰهُمَّ بِجَاهِ مُحَمَّدٍ

پہنچی ہے اور تو سب رحم کرنیوالوں سے زیادہ رحم کرنیوالا ہے ۔ الٰہی بجاہ حضرت محمد

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنْفِ ضُرِّیْ وَاغْنِ فَقْرِیْ وَ یَسِّرْ عُسْرِیْ

صلی اللہ علیہ وسلم کے میری تکلیف دور کر اور میری محتاجی کو غنا سے بدلدے اور میری مشکل آسان کر

وَاَنزِلْ کَمِی وَعَمِّی اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

اے میرا فکر و غم دور کر دے۔ بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

ذہنیتا یسواں عمل ۔ جو شخص صدق دل سے یہ دعا کرے اللہ تعالیٰ اور سے تنگی و پریشانی دور کر دیتا ہے اور ہمیشہ اسے خوش و خرم رکھتا ہے اور اسکی عمر زیادہ ہوتی اور رزق میں برکت ہوتی ہے اور ایسی جگہ سے رزق ملتا ہے جہاں سوائے خیال تک نہیں ہوتا۔ اور وہ دعا یہ ہے :۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَوْفَ الْعَامِلِیْنَ بِكَ وَعِلْمَ الْخَائِفِیْنَ

اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں ایسے لوگوں کا سا خوف جو تیری ذات و صفات کا علم رکھتے ہیں

مِنْكَ وَیَقِیْنَ الْمُتَوَكِّلِیْنَ عَلَیْكَ وَرَجَاءَ الرَّاغِبِیْنَ

تیرے ڈر کا سا علم جو تجھ سے ڈرتے ہیں اور ایسے لوگوں کا سا یقین جو تجھ پر توکل کرتے ہیں اور ایسے لوگوں کی سی امید جو تجھ میں

فِیْكَ وَزُهْدَ الطَّالِبِیْنَ اِلَیْكَ وَوَرَعَ الْمُحِبِّیْنَ لَكَ وَتَقْوٰی

رغبت کرتے ہیں اور تیرے طلبگاروں کا سا زہد اور تیرے دوستوں کی سی پرہیزگاری اور تیرا

الْمُشْتَاقِیْنَ اِلَیْكَ

شوق رکھنے والوں کا سا تقویٰ

یہ عمل مجرب ہے صحیح ہے اس میں ہرگز کچھ شک نہیں ۔

ونچوالیسواں عمل ۔ قرآن مجید میں دو آیتیں ایسی ہیں جنمیں تمام حروف ہجا آگئے ہیں پہلی سورۂ آل عمران میں اور وہ یہ ہے :۔

ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَیْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا یَّغْشٰی طَآئِفَةً

پھر تم پر نازل کیا غم کے پیچھے امن یعنی اونگھ کہ ڈھانک لیتی تھی ایک گروہ کو

مِّنكُمْ وَطَآئِفَةٌ قَدْ أَهَمَّتْهُمْ أَنفُسُهُمْ يَظُنُّونَ بِاللَّهِ غَيْرَ الْحَقِّ

تم میں سے ایک گروہ جو کہ فکر پڑی ہی جانوں کی [illegible] اللہ تعالیٰ کے ساتھ ناحق

ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ يَقُولُونَ هَل لَّنَا مِنَ الْأَمْرِ مِن شَيْءٍ قُلْ إِنَّ

جاہلیت کا گمان رکھتے ہیں کہتے ہیں کیا ہمارا [illegible] میں بھی کچھ ہے [illegible] کہہ تمام

الْأَمْرَ كُلَّهُ لِلَّهِ يُخْفُونَ فِي أَنفُسِهِم مَّا لَا يُبْدُونَ لَكَ يَقُولُونَ

کام اللہ کے [illegible] چھپاتے [illegible] ظاہر [illegible] کہتے ہیں

لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هَاهُنَا قُل لَّوْ كُنتُمْ فِي بُيُوتِكُمْ

اگر کچھ کام ہمارے ہاتھ ہوتا تو ہم یہاں قتل نہ کئے جاتے تو کہہ دے اگر تم گھروں میں ہوتے

لَبَرَزَ الَّذِينَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ إِلَىٰ مَضَاجِعِهِمْ وَلِيَبْتَلِيَ اللَّهُ

تو جن لوگوں پر قتل لکھا جا چکا ہے نکل کھڑے ہوتے اپنی قتل گاہوں کی طرف اور تاکہ آزمائے اللہ

مَا فِي صُدُورِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِي قُلُوبِكُمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ

جو کچھ تمہارے سینوں میں ہے اور خالص کرے جو تمہارے دلوں میں ہے اور اللہ خوب جانتا ہے سینوں کی باتوں کو

دوسری سورۂ فتح کی آخری آیت - [illegible]

مُّحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ

محمد اللہ کے رسول ہیں اور جو لوگ انکے ساتھ ہیں [illegible] سخت ہیں آپس میں

بَيْنَهُمْ تَرَاهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِّنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا

رحمدل ہیں تو انکو رکوع سجدہ کرتے دیکھتا ہے اللہ کا فضل [illegible] ڈھونڈتے ہیں انکی

سِيمَاهُمْ فِي وُجُوهِهِم مِّنْ أَثَرِ السُّجُودِ ذَٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرَاةِ

نشان انکے چہروں میں ہے سجدوں کے نشان سے یہ انکی صفت ہے توراۃ میں

وَمَثَلُهُمْ فِي الْإِنْجِيلِ كَزَرْعٍ أَخْرَجَ شَطْأَهُ فَآزَرَهُ فَاسْتَغْلَظَ

[illegible]

فَاسْتَوَىٰ عَلَىٰ سُوقِهِ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ وَعَدَ اللَّهُ

[illegible]

الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْهُمْ مَغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا ۝

[illegible]

جو شخص ان آیتوں کو لکھ کر اپنے پاس رکھے وہ سب حال میں محفوظ رہیگا
اور دشمنوں پر اللہ سے فتح دیگا اور اس سے غم و رنج کو دور کریگا
اور یہ آیتیں تمام ظاہری باطنی بیماریوں سے شفا ہیں۔ جو کوئی پاک
برتن میں لکھ کر عرق گلاب یا روغن زیتون پاک سے دھو کر پئے یا درد کھجلی
پھنسی زخم وغیرہ پر لگائے تو بفضل تعالیٰ جلد شفا حاصل ہوتی ہے
[illegible]
[illegible]

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ۔ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ [illegible]

[illegible]

الْقَوِيِّ السُّلْطَانِ [illegible] الشَّدِيدِ الْبُرْهَانِ [illegible]

[illegible]

الرَّحْمَٰنُ ۝ عَلَّمَ الْقُرْآنَ ۝ خَلَقَ الْإِنْسَانَ ۝ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ۝

[illegible]

الَّذِی لَا یَشْغَلُہٗ شَانٌ عَنْ شَانٍ وَکُلَّ یَوْمٍ ھُوَ فِی شَانٍ شَخْشَخٍ

وہ جسکو ایک کام دوسرے کام سے نہیں روکتا [illegible] وہ ہر دن ایک کام میں ہے۔ [illegible]

الْاَرْضِ بِنُوْرِ اللّٰہِ وَبِنُوْرِ جَلَالِہٖ وَبِنُوْرِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

اللہ کے نور سے [illegible] لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ [illegible] اللہ کی

وَنَفَذَتْ حُجَّتُہٗ وَظَھَرَ اَمْرُ اللّٰہِ وَتَمَّتْ کَلِمَاتُ اللّٰہِ وَتَفَرَّقَ اَعْدَاءُ اللّٰہِ

حجت چل گئی۔ اور اللہ کا امر ظاہر ہوا۔ اللہ کی باتیں پوری ہوئیں [illegible] دشمن [illegible] ہو گئے۔ اللہ کا

وَبِحَقِّ وَجْہِ اللّٰہِ اُخْرُجْ اَیُّھَا الصُّدَاعُ مِنْ رَأْسِ حَامِلِ حِجَابِی ھٰذَا بِحَقِّ اللّٰہِ

[illegible] اے درد سر [illegible] اس تعویذ کے [illegible] سر سے نکل جا [illegible] کے حق سے

وَبِحَقِّ نُوْرِ اللّٰہِ وَبِحَقِّ وَجْہِ اللّٰہِ وَبِحَقِّ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

[illegible] کے حق سے [illegible] لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کے حق سے [illegible]

وَبِمَا جَرٰی بِہِ الْقَلَمُ مِنْ عِنْدِ اللّٰہِ وَبِمَا غَابَ عِلْمُ اللّٰہِ اِلٰی خَلْقِ

[illegible] علم اللہ کے پاس [illegible] سب خلق اللہ [illegible]

اللّٰہِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاسْکُنْ اَیُّھَا الصُّدَاعُ

جو محمد بن عبد اللہ ہیں [illegible] درود و سلام ہو [illegible]

کَمَا سَکَنَ عَرْشُ الرَّحْمٰنِ وَلَہٗ مَا سَکَنَ فِی اللَّیْلِ وَالنَّھَارِ وَھُوَ السَّمِیْعُ

رحمن کا عرش ٹھہرا ہے [illegible] اللہ کے لیے ہے جو ٹھہرا رات دن میں [illegible] والا ہے

الْعَلِیْمُ اَلَمْ تَرَ اِلٰی رَبِّکَ کَیْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلَہٗ سَاکِنًا

[illegible]

(یہ آیت تین مرتبہ لکھے)

إن يشأ يسكن الريح (فيظللن) ويسئلونك عن الجبال فقل ينسفها

اگر چاہے تھما دے ہوا کو ... اور تجھ سے پوچھتے ہیں پہاڑوں کو ... تو کہہ ان کو بکھیر دے گا میرا رب اڑا کر

ربي نسفا فيذرها قاعا صفصفا لا ترى فيها عوجا ولا امتا

پھر کر چھوڑے گا زمین کو چٹیل میدان ... نہ دیکھے گا تو اس میں موڑ اور نہ ٹیلا

چھیالیسواں عمل بخار کے لیے یہ تعویذ لکھ کر باندھا جائے تو بفضلہ تعالی اثر ہو گا

براءة من الله العزيز الحكيم لفلان بن فلانة او لفلانة بنت فلانة

براءت ... اللہ زبردست حکمت والے کی طرف سے ... فلاں ... بیٹے کے

[illegible]

[illegible]

على ... او كالذي مر

[illegible]

على قرية وهي خاوية على عروشها قال انى يحيي هذه الله بعد

[illegible]

موتها فاماته الله مائة عام ثم بعثه قال كم لبثت قال لبثت

... مر گیا ... پھر اٹھایا اس کو کہا تو کتنی دیر یہاں رہا بولا میں رہا

يوما او بعض يوم قال بل لبثت مائة عام فانظر الى طعامك و

ایک دن یا ... کہا نہیں بلکہ تو رہا سو برس اب دیکھ اپنا کھانا اور پینا

شرابك لم يتسنه وانظر الى حمارك ولنجعلك آية للناس

[illegible]

وانظر الى العظام كيف ننشزها ثم نكسوها لحما فلما تبين

[illegible]

قال اعلم ان الله على كل شيء قدير

[illegible]

[illegible]

[illegible] ان سے کسی قسم کی

تکلیف وارد نہ ہوگی [illegible]

لو انزلنا هذا القرآن على جبل لرأيته خاشعا متصدعا من

[illegible]

خشية الله وتلك الامثال نضربها للناس لعلهم يتفكرون

[illegible]

هو الله الذي لا اله الا هو عالم الغيب والشهادة هو الرحمن

[illegible]

الرحيم هو الله الذي لا اله الا هو الملك القدوس السلام المؤمن

[illegible]

المهيمن العزيز الجبار المتكبر سبحان الله عما يشركون

[illegible]

هو الله الخالق البارئ المصور له الاسماء الحسنى

[illegible]

والارض وهو العزيز الحكيم. قل اوحي الي انه استمع نفر من

اور جو زمین میں اور وہ غالب ہے حکمت والا۔ تو کہہ مجھ کو حکم آیا کہ سن گئے کتنے لوگ جنوں کے

الجن فقالوا انا سمعنا قرانا عجبا. يهدي الى الرشد فامنا به

کلام پھر کہا ہم نے سنا قرآن عجیب۔ سمجھاتا ہے نیک راہ سو ہم اس پر یقین لائے

ولن نشرك بربنا احدا وانه تعالى جد ربنا ما اتخذ صاحبة

اور ہم ہرگز نہ شریک بتاویں گے اپنے رب کا کسی کو اور یہ کہ اونچی ہے شان ہمارے رب کی نہیں رکھی اس نے جورو

ولا ولدا وانه كان يقول سفيهنا على الله شططا

اور نہ بیٹا۔ اور یہ کہ ہم میں کا بے وقوف اللہ پر بڑھا کر باتیں کہتا تھا

اور جسکو مرگی یا جنون ہو اوسکو بھی یہ تعویذ نفع دیتا ہے

(اٹھائیسواں عمل) مال تجارت و دیگر سامان گھر و دکان وغیرہ کی حفاظت کے واسطے

خام کی چار ٹھیکریوں پر ایک پر لکھے اللہ حفیظ ... دوسری پر ... تیسری پر ...

چوتھی پر لکھے من اللہ ... پھر ان کو مال تجارت کے چاروں کونوں میں گاڑ دے اس ترتیب سے کہ پہلی ...

گھر کے مقابل طرف تیسری اور ... چوتھی ... انشاء اللہ

تعالیٰ مال تمام چوری چکاری جلنے برباد ہونے سے محفوظ رہیگا۔

(انتیسواں عمل) کھیتی باڑی کو کیڑے ٹڈی وغیرہ آفات سے محفوظ رکھنے کے لئے

چار کوری ٹھیکریاں لے پہلی میں سورہ فیل لکھے۔ دوسری میں خلفاء اربعہ کے نام

یعنی ابوبکر رض عمر رض عثمان رض علی رض۔ تیسری میں فقہاء سبعہ کے نام لکھے وہ یہ ہیں

عبیداللہ۔ عروہ۔ قاسم۔ سعید۔ ابوبکر۔ سلیمان۔ خارجہ۔ چوتھی میں یہ آیت لکھے

سلہ یعنی قبلہ کی طرف کھڑے ہونے کے وقت جو طرف داہنی ہو ۱۲

فَمَا اسْطَاعُوْا اَنْ يَّظْهَرُوْهُ وَمَا اسْتَطَاعُوْا لَهٗ نَقْبًا

پھر نہ ہو سکا ان سے کہ چڑھ جاویں اس پر اور نہ سکے اس میں سوراخ کرنا

پھر اُن کو اسی ترکیب جو اوپر مذکور ہوئی کھیت کی چاروں طرف دفن کر دے

بفضلہ تعالیٰ محفوظ رہے گا۔

(پچاسواں عمل) جس بچے کو دیو پری کا سایہ ہو یہ تعویذ لکھ کر اس کے گلے میں

ڈالا جاوے بفضلہ تعالیٰ صحت ہو جاوے گی۔ وہ یہ ہے:۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ وَاِذَا النُّجُوْمُ

شروع اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان نہایت رحم والا ہے۔ جس وقت سورج لپیٹا جاویگا اور جس وقت ستارے

انْكَدَرَتْ۔ وَاِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ۔ وَاِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ۔

گدلے ہو جاوینگے اور جس وقت پہاڑ چلائے جاوینگے اور جس وقت دس مہینہ کی گابھن اونٹنیاں بیکار

عَطَّلَ اللّٰهُ عَنْكَ اَيُّهَا الصُّغَيِّرُ هٰذَا الْقَرِيْنَ الْمُكَبَّرَ بِالْقُرْاٰنِ وَ

چھوڑی جاوینگی معطل کرے اللہ تجھ سے اے چھوٹے بچے [illegible] ساتھی [illegible] قرآن مجید اور نبی کریم صلعم کی

النَّبِيِّ الْكَرِيْمِ اِنَّا اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِيْ يَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ

برکت سے۔ ہم نے بھیجی ان پر ہوا سخت [illegible] دن نحوست [illegible] لوگوں

تَنْزِعُ النَّاسَ كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ ... اَخْرَجَ اللّٰهُ عَنْكَ اَيُّهَا الصُّغَيِّرُ هٰذَا

کو گویا وہ درخت کے تنے ہیں [illegible] نکالے اللہ تجھ سے اے چھوٹے بچے [illegible]

الْقَرِيْنَ الْمُكَبَّرَ [illegible] وَحَفِظَكَ [illegible] وَعَجَّلَ مِنْ بَلَائِهٖ

ساتھی [illegible] اور [illegible]

بِفَضْلِهٖ وَاِحْسَانِهٖ وَبِهٰذَا التَّوْحِيْدِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ

بچاوے تجھ کو فضل اور احسان سے اور ساتھ اس توحید کے کہ سوا [illegible] کوئی معبود نہیں وہ [illegible] مہربان ہے رحم والا

اکیاونواں عمل

(اکیاونواں عمل) جو شخص سونے کے وقت یہ آیتیں ورد میں پڑھے۔ اسکو اللہ تعالیٰ احتلام اور بری خوابوں سے محفوظ رکھیگا۔ ۔ ۔ وہ یہ ہے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ وَمَآ اَدْرٰکَ

شروع اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان نہایت رحم والا [illegible] آسمان کی اور رات کو آنیوالے کی اور کس چیز نے

مَا الطَّارِقُ۔ النَّجْمُ الثَّاقِبُ اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ

تجھے جتلایا کیا ہے وہ رات کو آنیوالا۔ وہ ستارہ ہے چمکتا ہوا۔ کوئی جی نہیں کہ جس پر ایک نگہبان ہے

صَدَقَ اللّٰہُ وَعْدَہٗ وَنَصَرَ عَبْدَہٗ وَخَذَلَ الشَّیْطَانَ وَجُنْدَہٗ

سچا کیا اللہ نے وعدہ اپنا اور مدد کی اپنے بندے کی اور شیطان اور اسکے لشکر کو بے مدد چھوڑا۔

باونواں عمل

(باونواں عمل) اگر چوری ہوجاوے تو جنپر تہمت ہو ان میں سے چور ہی نے کے لئے یہ عمل مجرب ہے۔ ایک کنواری لڑکی سے کہا جاوے کہ غسل کر کے اسی دن جو گیہوں جو برتن سے نکلنے کے بعد میں ہاتھ سے اٹھائے اور پیسکر بغیر چھانے آٹا گوندھ کر فطیری روٹی پکائے اور جتنے آدمی چوری میں متہم ہیں انکی گنتی کے مطابق روٹی کے لقمے بنائے اور ہر لقمے پر یہ آیتیں لکھ کر ایک ایک آدمی کو ایک لقمہ کھانے کو دے تو جو شخص کہ بری ہو وہ تو چبا کر لقمہ نگل سکیگا اور چور کے منہ سے رطوبت خشک ہوجاویگی لقمہ چبا سکیگا نہ نگلنے پاویگا جسکی یہ حالت ہو اسکو چور سمجھ کر پکڑ لیا جاوے وہ آیتیں یہ ہیں

قَالَ مَعَاذَ اللّٰہِ اَنْ نَّاْخُذَ اِلَّا مَنْ وَّجَدْنَا مَتَاعَنَا عِنْدَہٗٓ اِنَّآ

کہا خدا کی پناہ کہ ہم پکڑیں مگر اس شخص کو جس کے پاس ہم نے اپنی چیز پائی۔ اس وقت ہم

اِذًا لَّظٰلِمُوْنَ اِنَّ اللّٰہَ لَا یَخْفٰی عَلَیْہِ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا

بے انصاف ہونگے۔ بیشک اللہ تعالیٰ پر کوئی چیز پوشیدہ نہیں زمین میں اور نہ

وإذ قتلتم نفسا فادارأتم فيها والله مخرج ما كنتم

[illegible]

تكتمون السارق والسارقة فاقطعوا ايديهما جزاء بما كسبا نكالا من

[illegible]

الله يتجرعه ولا يكاد يسيغه ويأتيه الموت من كل مكان و

[illegible]

[illegible]

[illegible]

فلولا إذا بلغت الحلقوم وانتم حينئذ تنظرون ونحن

[illegible]

اقرب اليه منكم ولكن لا تبصرون

[illegible] دیکھتے

جب کسی کی کوئی چیز گم ہو جائے تو یہ دعا پڑھے اللہ تعالیٰ کے فضل سے مل جاوے گی۔ وہ دعا یہ ہے:۔

[illegible] يا واسع الكنف بحق اهل الشرف

[illegible]

اردد علي ما فات عني بحق فاطمة وابيها وبعلها وبنيها [illegible]

[illegible] حضرت فاطمہ [illegible]

مثقال حبة من خردل تكن في صخرة او في السموات او في الارض

رائی کے برابر ہو پھر ایک سخت پتھر میں ہو یا آسمانوں میں یا زمین میں

يأت بها الله ان الله لطيف خبير ولو ترى اذ فزعوا فلا فوت

اسکو لے آئیگا بیشک اللہ باریک بین ہے خبردار ہے اور اگر تو دیکھے جب وہ گھبرا جائیں تو پھر نہیں ہے چھٹکارا

اللهم اجبر لي ما تلف مني وعوضني بدله خيرا منه عن قريب

اے اللہ پورا کر میری کمی جو ہو گئی مجھ سے اور عوض دے مجھ کو اس کا بہتر اس سے عوض میں جلد

والقرآن وص والقرآن وق ون والقلم وما يسطرون

والقرآن کے اور بحق ص والقرآن کے اور بحق ق والقرآن کے اور بحق ن والقلم وما یسطرون کے

وبحق عبادك الصالحين وانبيائك المرسلين وملائكتك المقربين

اور بحق تیرے نیک بندوں کے اور نبیوں اور رسولوں کے اور تیرے مقرب فرشتوں کے

واهل طاعتك اجمعين اردد علي ضالتي واغث لهفتي و

اور تمام اہل طاعت کے میری گم شدہ چیز پھیر دے اور میری بیکسی پر امداد کر اور

اجب دعوتي اللهم لا تفتني بفقدها ولا تتعبني في طلبها

میری دعا قبول فرما اے اللہ مت آزما مجھ کو اس کے گم ہونے سے اور مت تھکا مجھ کو اس کی تلاش میں

ولا تحرمني تعويضها بحق جبرئيل وميكائيل واسرافيل و

اور اس کے عوض سے مجھ کو محروم نہ کر بحق جبرئیل اور میکائیل اور اسرافیل اور

عزرائيل ومحمد صلى الله عليه وسلم وجميع الانبياء والمرسلين

عزرائیل اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور تمام نبیوں اور پیغمبروں کے

صلوات الله وسلامه عليهم اجمعين عدد خلقه ورضاء

خدا کے درود اور سلام ان سب پر اس کی خلقت کے شمار برابر اور اسکی ذات کی

نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ

رضامندی اور اسکے عرش کے تول اور اسکے کلموں کی سیاہی کے مطابق جتنے ذکر کرنیوالے

وَغَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ

اسکا ذکر کریں۔ اور جب تک غافل اسکی یاد سے غافل رہیں۔

(چوبیسواں عمل) اگر غلام بھاگ جائے یا غلام وغیرہ گم ہو جائے تو ایک کاغذ پر یہ آیت سات مرتبہ لکھکر جس گھر سے بھاگا تھا اس میں لٹکا دیجئے تو انشاءاللہ تعالیٰ کہیں اسکا پاؤں نہیں لگے گا۔ حیران پھرتا رہیگا یہاں تک کہ لوٹ کر اپنے مالک کے پاس آجاوے وہ آیت یہ ہے چوبیسواں عمل

اَيْنَمَا تَكُوْنُوْا يَاْتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

جہاں تم ہوگے اللہ تم کو اکٹھا کر لاویگا بیشک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔

(پچیسواں عمل) جسکو کھنسول وغیرہ جو گوشت میں ہو سورۂ انعام پوری ایک باریک کاغذ پر لکھکر اسکے گلے میں ڈالدیجائے۔ اور اگر اسکے ساتھ آیات شفا بھی زیادہ کرے تو اور بہتر ہے اور آیات شفا یہ ہیں پچیسواں عمل

وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ ۙ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ

اور شفا دیگا جی ایمان لانے والوں کے سینوں کو اور ہم قرآن سے وہ چیز اتارتے ہیں

شِفَاۗءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ وَشِفَاۗءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ ۙ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ

شفا ہے اور رحمت ایمان والوں کے لئے اور شفا ہے جو سینوں میں ہے کہدو وہ ان لوگوں

اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَاۗءٌ ۭ يَخْرُجُ مِنْۢ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ

کیلئے جو ایمان لائے ہدایت ہے اور شفا ہے انکے پیٹ سے مختلف رنگ کی پینے کی چیز نکلتی ہیں

فِیْهِ شِفَاءٌ لِّلنَّاسِ

اس میں لوگوں کے لئے شفا ہے

منقول ہے ایک شخص کو وجع مفاصل کی بیماری ہوگئی تھی اُسنے آیات شفا لکھکر عرق گلاب سے محو کرکے پی لیا اور محل مرض کو اس سے چپڑ دیا تو بہت جلد اللہ کے فضل سے صحت یاب ہوگیا۔ لیکن انسان کو چاہیئے کہ حصول شفا کا یقین کامل رکھے اور پختہ اعتقاد جمائے کہ اللہ تعالیٰ کی کلام پر اثر کریگی۔ ورنہ عمل اثر نہیں۔ نیت خالص ہو شفا بخشنے والا محض اللہ کو سمجھے۔ جیسی نیت اور اعتقاد کے مطابق اللہ تعالیٰ اجر اور شفا بخشتا ہے۔ حدیث شریف میں ہے آدمی کی نیت عمل سے بہتر ہے نیز حدیث صحیح میں ہے۔ اعمال کا مدار نیت پر ہے اور ہر شخص کو وہی ملیگا جو اس نے نیت کی پس اگر وہ ہو تو جس بندہ کی طرف کسی امر کی فضیلت کی خبر لے اور وہ ثواب کی اُمید پر اسے کرے تو اللہ تعالیٰ اسے وہ ثواب عطا فرماویگا اور اللہ کا فضل بہت بڑا ہے۔ غرض ان اعمال کا مدار سب صدق یقین اور اخلاص نیت ہے۔ اسکو انسان ہاتھ سے نہ جانے دے۔

دفع جنون کا عمل: پوری سورۃ یٰسین کا پڑھنا ہر مرض کے لئے مجرب ہے۔ کیونکہ جیسے حدیث شریف میں آیا ہے قرآن شریف کا دل ہے جس مطلب کے لئے پڑھی جاوے بفضلہ تعالیٰ وہ مطلب حاصل ہوجاتا ہے۔ خواہ کسی قسم کا مرض ہو۔ امراض ظاہریہ سے ہو یا امراض باطنیہ سے مثلاً سیاہ دلی۔ شک۔ نفاق۔ اس سورت کو صدق یقین سے پڑھے اللہ تعالیٰ اسکو شفا دیگا اگر کوئی بھوکا پڑھے اللہ تعالیٰ اسکو سیر کردیگا۔ پیاسا پڑھے تو اللہ تعالیٰ سیراب کردیگا

ننگا پڑھے تو اللہ تعالیٰ اوسکو لباس عطا فرماویگا۔ قرضدار پڑھے تو اللہ تعالیٰ اُس کا قرض ادا کر دیگا۔ کوئی مصیبت زدہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اُسکی مصیبت رفع کر دیگا۔ کوئی غم و فکر والا پڑھے تو اللہ تعالیٰ اوسکا فکر دور کر دیگا جس کی شادی نہ ہوتی ہو وہ پڑھے تو اوسکی شادی ہو جاوے۔ کوئی ڈر والا پڑھے تو اُسے امن نصیب ہو۔ کوئی مسافر پڑھے تو اللہ تعالیٰ اسے سامان سفر بہم پہنچاوے اور سفر سے سالم باکام گھر واپس آوے۔ کوئی قیدی پڑھے تو رہائی پاوے۔ اور اوس کے فضائل بیشمار ہیں۔ اسی طرح سورہ اخلاص بھی بیشمار فائدے رکھتی ہے آدمی اخلاص سے بکثرت اسکو بالالتزام پڑھا کرے انشاء اللہ تعالیٰ دنیا و آخرت کی برکتیں اُسے حاصل ہونگی۔ واللہ الموفق۔

(ستاونواں عمل) جو یہ چاہے کہ اسکے دل میں شیطانی وسوسہ نہ آویں وہ یہ دعا پڑھا کرے

تاثیر انیس

يَا اَللّٰهُ يَا قَرِيبُ يَا مُجِيبُ يَا حَفِيظُ يَا رَؤُوفُ يَا عَلِيُّ

اے اللہ اے قریب اے دعا قبول کرنیوالے اے نگہبان۔ اے نہایت مہربان ۔ اے برتر

يَا عَظِيمُ يَا شَكُورُ يَا حَلِيمُ يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ يَا مَنْ هُوَ قَائِمٌ

اے بڑی شان والے اے قدردان اے بردبار اے زندہ اے قائم رکھنے والے، اے وہ ذات جو قائم ہے

عَلٰى كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ حُلْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ عَدُوِّكَ وَصَلَّى اللّٰهُ

ہر جی پر اسکے عمل سے جو اُس نے کمایا ہو میرے اور اپنے دشمن شیطان کے درمیان آڑ ہو جا اور

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا اَحْصَاهُ كِتَابُكَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ

رحمت نازل کرے ہمارے سردار محمد پر بقدر گنتی اوس چیز کے جسکو تیری کتاب نے گنا ہے اور انکی آل و اصحاب پر بھی۔

(اٹھاونواں عمل) جو شخص ان اسماء کو ہر دن فجر کی نماز کے بعد سو مرتبہ پڑھ لیا کرے

تاثیر ایکس

وہ اُن کی بڑی فضیلت دیکھے گا۔ اور اللہ تعالیٰ تمام خلقت اُس کے زیر فرمان کر دے گا۔ وہ اسماء یہ ہیں

یَا اَللّٰہُ۔ یَا سَمِیْعُ۔ یَا وَاحِدُ۔ یَا اَحَدُ۔ یَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَۃِ۔ یَا حَکِیْمُ

اے اللہ اے سننے والے۔ اے واحد اے یکتا۔ وسیع بخشش والے اے حاکم

یَا عَظِیْمُ۔ یَا عَلِیُّ۔ یَا مُتَعَالِیْ۔ یَا عَزِیْزُ۔ یَا غَفَّارُ۔ یَا بَاعِثُ۔

اے بزرگی والے اے بلند اے بہت بلند اے غالب اے بہت بخشنے والے اے اٹھانے والے

یَا فَعَّالُ۔ یَا رَافِعُ۔ یَا مُعِیْدُ۔ یَا مَعْبُوْدُ۔ یَا مَنِیْعُ۔ یَا بَدِیْعُ

اے کرنے والے اے بلند کرنے والے اے دوبارہ لوٹانے والے اے معبود اے روکنے والے اے بے مثل بنانے والے

۲۵ شوال عمل۔ جو شخص مغرب کی نماز کے بعد دو رکعت نفل پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ سات سات مرتبہ سورۃ اذا زلزلت اور دس دس مرتبہ اخلاص اور ایک ایک مرتبہ معوذتین پڑھے اور سجدہ میں یہ دعا کرے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَوْدِعُکَ دِیْنِیْ وَاِیْمَانِیْ فَاحْفَظْھُمَا عَلَیَّ فِیْ حَیَاتِیْ وَعِنْدَ وَفَاتِیْ وَبَعْدَ مَمَاتِیْ

اے اللہ میں اپنا دین اور ایمان تیرے سپرد کرتا ہوں تو ان کی حفاظت کر میری زندگی میں اور میری موت کے وقت اور مرنے کے پیچھے

تو اللہ تعالیٰ اُسے بُرے خاتمے سے پناہ دے گا۔

۲۶ شوال عمل۔ حکیم ترمذی سے منقول ہے کہ ہم نے ایک ہزار مرتبہ رب العزت کو خواب میں دیکھا۔ ہر مرتبہ خاتمہ بالخیر کا سوال کیا۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا کہ جس ... مرتبہ فجر کی نماز کے بعد یہ وظیفہ پڑھ لیا کرے خاتمہ بالخیر نصیب ہوگا۔ وہ وظیفہ

رب یا حیّ یا قیوم۔ یا بدیع السموات والارض۔ یا

اے زندہ و قائم رہنے والے اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے اے

ذا الجلال والاکرام۔ نوّر قلبی بنور معرفتک۔ یا اللہ

صاحب بزرگی اور عزت کے۔ اپنی معرفت کے نور سے میرے دل کو روشن کر اے اللہ

ہر مرتبہ کے ساتھ ہمزوات تین تین مرتبہ پڑھے

(دیگر حصول عمل) جو شخص یہ دعا پڑھا کرے اسکا ایمان قوی ہوتا ہے

اللھم لا مانع لما اعطیت ولا معطی لما منعت ولا رادّ

[illegible]

لما قضیت۔ ولا ینفع ذا الجد منک الجد۔ اللھم لا مضل

[illegible]

لمن ھدیتہ۔ ولا ھادی لمن ضللتہ ولا مشقی لمن سعدتہ

[illegible]

ولا مسعد لمن اشقیتہ ولا مذل لمن اعززتہ۔ ولا معز لمن

[illegible]

ذللتہ ولا خافض لمن رفعتہ ولا رافع لمن خفضتہ اللھم

[illegible]

ھب لنا ما اخبرتنا و وعدتنا عنہ نبیک واوف لنا بما وعدتنا

[illegible]

ومننت لنا من خیر الدنیا والاخرۃ ووفقنا بما احببتنا

[illegible]

وَانْصُرْنَا عَلٰی اَعْدَآئِنَا فِی الظَّاهِرِ وَالْبَاطِنِ یَا رَبَّنَا وَاَسْاَلُكَ
ہماری مدد کر اور اے ہمارے پروردگار ہمارے ظاہری باطنی دشمنوں پر ہماری مدد کر۔ اور تجھ سے صدق
بِمَا سَاَلَكَ بِهٖ اِبْرَاهِیْمُ خَلِیْلُكَ مِنَ الصِّدْقِ وَالْیَقِیْنِ
و یقین کا جیسے خلیل ابراہیم نے تجھ سے سوال کیا میں بھی اسی کا سوال کرتا ہوں اور
وَبِمَا سَاَلَكَ بِهٖ سَیِّدُنَا مُحَمَّدٌ عَلَیْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ مِنَ
اور جیسی نصرت و توفیق اور پائیداری کا سوال ہمارے سردار حضرت محمد علیہ الصلوٰۃ والسلام نے تجھ سے
النَّصْرِ وَالتَّوْفِیْقِ وَالتَّمْکِیْنِ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۔ مرتبہ
کیا تھا میں بھی اسی کا سوال کرتا ہوں بیشک تو بہت خوبی والا بڑی شان والا ہے۔

باسٹھواں عمل: کثرت سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف پڑھنا ہر مراد کی کنجی ہے۔ عاقل کو چاہیئے کہ اس پر التزام رکھے۔ اور جس قدر ہو سکے آں حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف پڑھا کرے۔ اس کے فضائل بیشمار ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا راضی ہونا۔ گناہوں کا معاف ہونا۔ مشکلات دینی و دنیاوی کا حاصل ہونا۔ تنگی و مفلسی کا دور ہونا۔ جو شخص ہر روز پانسو مرتبہ درود شریف پڑھے کبھی محتاج نہیں ہوتا۔ اس کے تمام گناہ معاف ہو جاتے ہیں اور ہمیشہ خوش و خرم رہتا ہے۔ اس کی دعا قبول ہوتی ہے۔ اس کی سب مرادیں حاصل ہوتی ہیں دشمنوں پر مظفر و منصور ہوتا ہے نیک کام کی توفیق ملتی ہے جنت میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رفاقت نصیب ہوتی ہے۔ ہم اللہ رحیم کریم رحمان غنی جود والا احسان سے سوال کرتے ہیں کہ اپنی ذات باکمال و صفات جمال جلال

اور سید المرسلین حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپکی اہلبیت کرام اور صحابہ عظام کے طفیل ہمارا اور ہمارے دوستوں اور تمام حقوق والوں کا خاتمہ ایمان پر کرے اور گناہوں سے بالکل پاک کر کے اپنے اور ہمارے ماں باپوں اور بڑے چھوٹے دوستوں بھائیوں کے ساتھ جنت میں جمع کرے۔

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا

اور اللہ درود اور سلام بھیجے اپنی تمام خلقت سے بہتر حضرت محمد اور آپکی آل اصحاب پر ہمیشہ

كَثِيْرًا دَائِمًا اَبَدًا اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ

ہمیشہ قیامت کے دن تک۔ پاکی بیان کرتا ہوں تیرے رب عزت والے کی

عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

ان باتوں سے جو بیان کرتے ہیں اور سلام ہو رسولوں پر اور سب تعریف اللہ کو ہے جو پالنے والا جہانوں کا

خاتمہ

جہاں چند دعائیں لکھی جاتی ہیں جنکا پڑھنا نہایت مفید اور ضروری ہے اور صحیح حدیثوں میں ان کی فضیلت آئی ہے

(سیّد الاستغفار)

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا

اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ

لِيْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ

کہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ سید الاستغفار یہ ہے کہ بندہ یوں کہے کہ الٰہی تو میرا رب ہے کوئی لائق بندگی کے نہیں سوا تیرے تو نے مجھکو پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں اور میں تیرے قول اور وعدے پر ہوں اپنی مقدور کے موافق میں تیری پناہ مانگتا ہوں اپنی کرتوت کی برائی سے میں تجھ سے ڈرتا ہوں تیرے احسان کا جو مجھ پر ہے اور اپنے گناہ کا اقرار کرتا ہوں سو مجھکو بخش دے مقرر یہی ہے کہ کوئی گناہ کو بخش نہیں سکتا سوا تیرے

ف جو کوئی بندہ یقین سے استغفار کو دن میں کہے پھر اسی دن شام سے پہلے مر جاوے تو وہ شخص بہشتی ہے اور جو بندہ اس استغفار کو رات میں یقین کرکے پھر مر جاوے فجر سے پہلے تو وہ بہشتی ہے اس استغفار کا پڑھنے والا اس حدیث سے بہشت میں داخل ہوگا ◆

(دوسری دعا)

دعا دوسری سوتے سے اٹھنے کی

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَیْہِ النُّشُوْرُ۔ ترجمہ سب تعریفیں اللہ کو جس نے ہمیں زندہ کیا بعد اس کے کہ ہمکو مارا اور اسی کی طرف ہے اٹھنا۔ ف نیند بھی موت کا ایک نمونہ ہے موت ہی کی سی حالت ہو جاتی ہے جب آنکھ کھلتی ہے زندہ ہو جاتا سو انسان کو چاہیے کہ اس امر کی بات سمجھے کہ نیند کے بعد جاگنا ہوتا ہے ویسے ہی دنیا میں مرنے کے بعد جی اٹھنے کو یاد کرے پھر یہ خیال کرے کہ اللہ جل جلالہ کے حضور میں حاضر ہونا ہے جب یہ قیامت کی نمونہ ہے پھر انسان جو بندہ ہے پھر اس غافل ہو کر اللہ تعالیٰ کی نافرمانی پر دلیر رہنا کمال بے عقلی ہے حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے الذی تعود بعد فرمائی ہے جس سے حقیقی حال کی تنبیہ ہو اور نیک عمل کرنے پر ہمت باندھے قربان جائیے ایسے شفیق نبی کے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ◆

(تیسری دعا)

دعا تیسری کپڑا پہننے کی

جب کپڑا پہنے تو پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ خَیْرِہٖ وَخَیْرِ مَا ھُوَ لَہٗ وَ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّہٖ وَشَرِّ مَا ھُوَ لَہٗ ترجمہ الٰہی میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بھلائی اسکی اور بھلائی اُس چیز کی جس کے لئے یہ بنایا گیا اور تیری پناہ مانگتا ہوں برائی اسکی سے اور برائی اُس چیز کی سے جسکے لئے یہ بنایا گیا ہے۔

چوتھی دُعا پاخانے جانے کی

جب آدمی رفع حاجت کے لئے بیت الخلا میں جانے لگے تو پڑھے بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ ترجمہ خدا کا نام لیکر رفع حاجت کو جاتا ہوں اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں ناپاک جنوں اور ناپاک جنیوں سے ف ہرکارجن اور شیطان اللہ کے ذکر سے جلتے ہیں سو پاخانہ میں چونکہ اللہ کا ذکر نہیں کیا جاتا اس لئے انکو وہاں امن ہوتا ہے وہیں اپنا مسکن بناتے ہیں اور آدمی کو ننگا دیکھکر چھیڑ اور ٹھٹھا کرتے ہیں سو حضرت صلعم نے پاخانہ جانے سے پہلے اللہ کا نام لیکر یہ دعا پڑھنے کی تعلیم فرمائی تاکہ آدمی اللہ کی پناہ میں جاوے اور شیطان دیکھتے ہی اللہ سے ہوجاویں اور کسی طرح اسپر قابو نہ پاسکیں اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْکَرِیْمِ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلِّمْ

پانچویں دعا پاخانہ سے نکلنے کی

جب پاخانہ سے نکلے تو پڑھے غُفْرَانَکَ (۱) اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَذْھَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَعَافَانِیْ (۲) ترجمہ الٰہی میں تیری بخشش مانگتا ہوں۔ اللہ کا شکر ہے جس نے مجھ سے دکھ دُور کیا اور مجھے آرام دیا۔ ف جب انسان اسوقت اپنے اندر سے نجاست جسمانی نکلتی دیکھتا ہے حالانکہ ظاہر بدن پر کوئی نجاست نہ تھی تو وہ کامقام ہے کہ ایسا نہ ہو کہ نجاست معنوی اور روحانی بھی باطن میں ہو جسکا پتہ نہیں لگتا اور نجاست روحانی کا علاج استغفار ہے اسواسطے بخشش مانگنے کی تعلیم ہوئی۔

ف چونکہ غذا کا ہضم ہونا اور فراغت سے رفع حاجت ہونا کمال درجہ کی نعمت ہے اگر یا
قاعدہ استفراغ نہ ہو تو طرح طرح کی بیماریاں پیدا ہوتی ہیں اسلئے ایسے وقت میں اس
نعمت الٰہی کا تصور کرکے اس طرح شکر الٰہی بجالانا سکھایا گیا۔ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مَنْ نَصَحَ
اَشَدَّ حَقَّ النُّصْحِ

چھٹی دعا۔ وضو کرنے کی

جب وضو کرنے لگے تو پہلے بِسْمِ اللّٰہِ پڑھے پھر وضو کرنے میں یہ دعا پڑھے
اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ وَوَسِّعْ لِیْ فِیْ دَارِیْ وَبَارِکْ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ ترجمہ خدایا میرے
میرے گناہ بخش اور میرے گھر میں کشادگی اور رزق میں برکت دے۔ ف
چونکہ وضو کے وقت جب باآداب وضو کیا جاوے گناہ جھڑتے ہیں چنانچہ حدیث شریف میں آیا
ہے اور گناہ دور ہونے کے وقت انسان قبولیت دعا کا مستحق ہے اسلئے آنحضرت صلعم نے ایسے
وقت ایسی تعلیم فرمائی جس میں دین و دنیا کی سب مرادیں آگئیں۔

ساتویں دعا۔ صبح و شام پڑھنے کی

اور صبح کے وقت پڑھے اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْکُ لِلّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ
لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ رَبِّ اَسْأَلُکَ خَیْرَ مَا
فِیْ ھٰذَا الْیَوْمِ وَخَیْرَ مَا بَعْدَہٗ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا فِیْ ھٰذَا الْیَوْمِ وَشَرِّ مَا بَعْدَہٗ
رَبِّ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْکَسَلِ وَسُوْءِ الْکِبَرِ رَبِّ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ عَذَابٍ فِی النَّارِ وَعَذَابٍ
فِی الْقَبْرِ ترجمہ صبح ہوئی ہم پر اور سارے ملک پر اس حال میں کہ ہم اور سارا ملک اللہ تعالیٰ کی
ملک ہیں اور سب تعریف واسطے اللہ کے وہ ایک اکیلا ہے اسکا کوئی شریک نہیں اسیکا
راج ہے اور اسی کے لئے ہے سب تعریف۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اے رب میں مانگتا ہوں تجھ سے
بھلائی اس چیز کی کہ اس دن میں ہے اور بھلائی اس چیز کی کہ بعد اس کے ہے اور پناہ مانگتا ہوں تیری

برائی ہو اس چیز کے کہ اس دن میں ہے ۔ اور اس چیز کی برائی سے جو اس دن کے بعد ہو۔ اے رب میں پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے سستی سے اور بُرائی بڑھاپے کی سے اے رب میں پناہ پکڑتا ہوں تیری دوزخ میں عذاب ہونے سے اور قبر میں عذاب ہونے سے ۔ ف شام کے وقت بھی یہی ذکر پڑھے پر لفظ اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ کی جگہ اَمْسَيْنَا وَاَمْسَى الْمُلْكُ کہے یعنی شام ہوئی ہم اور سارے ملک پر اور لفظ هٰذَا الْيَوْمِ کی جگہ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ اور بَعْدَهُ کی جگہ بَعْدَهَا کہو باقی سب وہی ہے ۔

آٹھویں دعا گھر سے نکلنے کی

جب گھر سے نماز کے لئے نکلے تو پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ ترجمہ اللہ تعالیٰ کا نام لیکر نکلتا ہوں میں اللہ پر بھروسہ کیا ۔ ف جب انسان گھر سے نماز کیلئے نکلتا ہے تو گھر سے مسجد تک راستہ میں طرح طرح کی آفتیں نماز اور خدا کی یاد سے غافل کرنے والی چیزیں طرح طرح کے حوادث کی پیش آنیکا خطرہ ہوتا ہے اسلئے سنت یہ ذکر تعلیم کیا گیا کہ جب اللہ کا نام لیا اسپر بھروسہ کیا اُسے کارساز بنایا تو وہ سب فتنوں سے بچائیگا حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا طریق تھا کہ جب گھر سے نکلنے لگتے آسمان کی طرف نظر اٹھاتے پھر فرماتے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَضِلَّ اَوْ اُضَلَّ اَوْ اَزِلَّ اَوْ اُزَلَّ اَوْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ اَوْ اَجْهَلَ اَوْ يُجْهَلَ عَلَيَّ ترجمہ الٰہی میں تیری پناہ لیتا ہوں اس بات سے کہ گمراہ ہو جاؤں یا کسی کو گمراہ کروں یا پھسل جاؤں یا کسی کو پھسلاؤں یا ظلم کروں یا مجھ پر ظلم کیا جائے یا کسی پر جہالت کی بات کروں ۔ یا کوئی مجھ پر جہالت کرے ✦ ✦ ✦ ✦ ✦

(سراج الدین کاتب ساہیوالیہ حال امام مسجد محلہ ملی دریا پور)

مجربات شیخ سنوسی

سیدی شیخ سنوسی حسنی مغربی صاحب تصانیف کثیرہ جن کا اسم گرامی تمام عالم عرب و عجم کے بچے بچے کی زبان پر ہے [illegible] ہو رہے ہیں [illegible] سلسلہ سنوسیہ کا سلسلہ پھیلا ہوا ہے [illegible] افریقہ میں شیخ سنوسیہ سے [illegible] جب اکثر شیخ موصوف [illegible] علمی و عملی [illegible] مسلمانان عرب کو مستفید کرنے [illegible] تالیفات و عملیات کو [illegible] مصطفویہ [illegible] صاحبہا الصلوٰۃ والتحیۃ کا مجموعہ [illegible] آپ بیان کئے ہیں اور آپ نے اپنے [illegible] کے مشائخ اور مریدین و متوسلین [illegible] خود تجربہ کر کے نہایت ہی صحیح اور مفید پایا۔ اس میں بہت سے اوراد و عملیات و وظائف و [illegible] و مناجات روحانیہ بیان کئے گئے ہیں جو [illegible] میں لکھائی چھپائی کاغذ اعلیٰ۔ قیمت [illegible]

ارشاد الطالبین اردو

از تالیفات عالم بے بدل فاضل بے مثل جامع معقول و منقول حاوی فروع و اصول حضرت مولانا قاضی ثناء اللہ صاحب پانی پتی عثمانی حنفی مجددی نقشبندی [illegible] جس میں آپ کا مقصود یہ تھا کہ [illegible] ولایت کی حقیقت معلوم کریں اور اس میں افراط و تفریط اور تقصیر سے پرہیز کریں۔ یہ کتاب پانچ مقاموں پر منقسم ہے۔ مقام اول ولایت کے نبوت اور اس کے متعلقات میں۔ مقام دوم ان آداب کے بیان میں جو [illegible] لوگوں اور مریدوں کو لازم ہیں۔ مقام سوم مرشدوں کے آداب میں۔ مقام چہارم ترقی اور حصول ولایت کے آداب میں۔ مقام پنجم قرب الٰہی کے مراتب پر پہنچنے اور پہنچانے کے بیان میں۔ غرض کتاب ہر پہلو سے قابل تعریف ہے۔ لکھائی چھپائی کاغذ اعلیٰ۔ قیمت [illegible]

خزینۃ العملیات

طالبان علم عملیات کو اطلاع دیتے ہیں کہ علم عملیات کے علم سینہ بسینہ چلے آتے تھے۔ اس رسالہ عملیات میں [illegible] ایسی سیدھی ترکیب طیار کر دی ہے کہ جناب خود بخود منزل مقصود تک پہنچ جاتے ہیں۔ یہ رسالہ مجموعہ عملیات کا ہے جو مستند تجربہ شدہ [illegible] کا کام آتے ہیں۔ علم عملیات کے شائقین کے [illegible] واسطے ہر قسم [illegible] کا حکم رکھتا ہے ہر طرح کے عملیات اس [illegible] کثرت سے [illegible] کہ [illegible] حاجت پوری کرے۔ [illegible] ان خزینوں کے منفعت ہوتا ہے۔ قیمت [illegible]

مفصل فہرست کتب خانہ

دو پیسے کا ٹکٹ بھیجکر مفت طلب کر کے ملاحظہ کریں

خاکسار شیخ محمد معظم (مولوی فاضل) مہتمم کتب خانہ ہاشمی پنجاب۔ کشمیری بازار لاہور

از تصانیف جناب استاذ الوعظ حکیم محمد معظم مولوی فاضل الدہلوی

کتاب الاعتقاد حصہ اول و دوم اردو

ان دونوں حصوں میں اہل سنت والجماعت کے اعتقادات کو ایک ایک کر کے تفصیل سے بیان کیا گیا ہے نام کے سنی جنہوں نے عقائد کو کبھی خواب میں بھی نہیں دیکھا ضرور مطالعہ کریں اور اپنے پاس رکھیں لکھائی چھپائی کاغذ اعلیٰ۔ قیمت ہر دو حصہ صرف (چار آنے) ......

کتاب الطہارت اردو

اس کتاب میں غسل وضو تیمم کرنے کے طریقے اور احکام بتانے کے علاوہ [illegible] کے احکام اور اسکے دور کرنے کے طریقے بیان کئے گئے ہیں۔ اس کتاب کا مطالعہ ہر مسلمان کے لئے ضروری ہے۔ لکھائی چھپائی کاغذ اعلیٰ۔ باوجود ان خوبیوں کے قیمت بالکل کم یعنے صرف (تین آنے) ......

کتاب الصلوٰۃ حصہ اول و دوم

اسمیں نماز پنجگانہ نماز جمعہ عید الفطر عید الضحیٰ نماز تہجد۔ فرائض و نوافل وغیرہ کے مفصل مسائل نہایت آسان پیرایہ میں درج کئے گئے ہیں یہ دونوں کتابیں بچوں سے لیکر بوڑھوں تک یکساں مفید ہیں۔ لکھائی چھپائی کاغذ نہایت اعلیٰ۔ قیمت ہر دو حصہ صرف (دس آنے)

مالک حکیم محمد معظم دہلوی کتب خانہ نظامی پنجاب لاہور

مسیحی پریس لاہور